باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

29رشعبان المعظم 1444ھ | مطابق 22رمارچ 2023ء | بروزِ چہارشنبہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۷۳) | صفحات:(۸)

ہندوستان میں مذہبی اقلیتیں، اختلاف کرنے والے صحافی حکومت کے نشانے پر

بی جے پی اقتدار میں آنے کے بعد مذہبی منافرت میں کئی گنا اضافہ: امریکی رپورٹ میں انکشاف، ہندوستان نے کیا مسترد

واشنگٹن: 21رمارچ (ذرائع) امریکہ کی جانب سے جاری کی گئی انسانی حقوق سے متعلق سالانہ رپورٹ میں انڈیا میں'انسانی حقوق سے متعلق اہم مسائل' کا ذکر کیا گیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ پیر کو منظرعام پر آنے والی رپورٹ میں ہندوستان میں مذہبی اقلیتوں، اختلاف کرنے

والے افراد اور صحافیوں کو نشانہ بنانے کے واقعات شامل ہے۔ یہ رپورٹ امریکی وزیر خارجہ انتونی بلنکن کے اس بیان کے ایک برس بعد سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ انڈیا میں کچھ سرکاری حکام، پولیس اور جیلوں کے نگرانوں کی طرف سے کی جانے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ واضح رہے کہ قریبی اقتصادی تعلقات اور خطے میں چین کے مقابلے کے لیے امریکہ کے لیے انڈیا کی اہمیت کافی زیادہ ہے۔ اس لیے عام طور پر انڈیا پر امریکی تنقید کم ہی ہوتی ہے۔ انڈیا میں انسانی حقوق کے اہم مسائل میں حکومت یا اس کے کارندوں کی جانب سے ماورائے عدالت قتل کی مصدقہ رپورٹس شامل ہیں۔ رپورٹ میں شہریوں پر تشدد، ان کے ساتھ غیر انسانی یا توہین آمیز سلوک، پولیس اور جیل حکام کی طرف سے سزا دینے، سیاسی قیدی بنانے اور نظر بندیوں سمیت صحافیوں کی بلا جواز گرفتاریوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی کی ہندو قوم پرست جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے تحت حالیہ برسوں میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تسلسل کے ساتھ تشویش کا اظہار کر رہی ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ انڈین حکومت کی پالیسیاں اور اقدامات مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہیں جبکہ مودی کے ناقدین کا کہنا ہے کہ ان کی ہندو قوم پرست حکمراں جماعت نے 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد سے مذہبی منافرت کو بڑھایا ہے۔ مودی حکومت کے ناقدین 2019 کے پڑوسی ممالک کے مسلمان تارکین وطن کو نکالنے والے شہریت کے قانون کا حوالہ دیتے ہیں جسے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے'بنیادی طور پر امتیازی' قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ تبدیلی مذہب مخالف قانون سازی اور 2019 میں مسلم اکثریتی ریاست کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کا حوالہ بھی دیا جاتا ہے۔ دوسری جانب انڈین حکومت ان الزامات کو مسترد کرتی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ اس کی پالیسیوں کا مقصد تمام کمیونٹیز کی ترقی ہے۔ سنہ 2022 میں حکومت نے انڈیا کے کچھ حصوں میں غیر قانونی دکانوں اور جائیدادوں کو بھی منہدم کر دیا تھا جن میں سے اکثر مسلمانوں کی ملکیت تھیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ انہدام کی مہم انڈیا کے 200 ملین مسلمانوں کو ڈرانے کی کوشش تھی جبکہ حکومت کا موقف تھا کہ وہ قانون نافذ کر رہے ہیں۔ پیر کو جاری کی گئی امریکی رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ'انسانی حقوق کے کارکنوں نے بتایا ہے کہ حکومت مبینہ طور پر مسلم کمیونٹی کی تنقیدی آوازوں کو نشانہ بنا رہی ہے اور ان کے گھروں اور کاروبار کو تباہ کرنے کے لیے بلڈوزر کا استعمال کر رہی ہے'۔ سنہ 2014 میں نریندر مودی کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے انڈیا ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں 140 ویں سے نیچے آچکا ہے۔ گزشتہ برس اس کا 150 واں نمبر پر تھا جو اب تک سب سے کم ہے۔

ہندو مذہب پر متنازعہ ٹوئٹ کرنے والے چیتن کمار گرفتار

بنگلور: 21رمارچ (ذرائع) کنڑ فلم کے مشہور و معروف اداکار چیتن کمار کو بنگلورو

پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ انھیں پولیس نے ہندو مذہب کے خلاف متنازعہ ٹوئٹ کرنے کی وجہ سے گرفتار کیا ہے۔ دراصل انھوں نے اپنے ایک ٹوئٹ میں'ہندوتوا' کے وجود کو جھوٹ پر مبنی قرار دیا تھا۔ چیتن کمار کے اس ٹوئٹ کے بعد ہندوتوا ذہنیت والوں نے انھیں سوشل میڈیا پر خوب تنقید کا نشانہ بنایا، اور اب ان کے خلاف پولیس کارروائی بھی ہوگئی ہے۔ چیتن کمار نے 20 مارچ یعنی پیر کے روز اپنے آفیشل ٹوئٹر ہینڈل سے ہندوتوا اور ہندو مذہب کو لے کر متنازعہ ٹوئٹ کیا تھا۔ چیتن نے اس ٹوئٹ میں ان پہلوؤں کو نشان زد کیا ہے جس کی وجہ سے وہ ہندوتوا کو جھوٹ پر مرکوز ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ ٹوئٹ میں چیتن کمار نے لکھا تھا کہ''ہندوتوا پورا جھوٹ پر بنا ہوا ہے۔ ساورکر: ہندوستانی ملک تب شروع ہوا جب رام نے راون کو ہرایا اور ایودھیا واپس لوٹے- ایک جھوٹ۔ 1992: بابری مسجد رام جنم بھومی ہے- ایک جھوٹ۔ 2023: اریگوڑا- نانجیگوڑا ٹیپو کے قاتل ہیں- ایک جھوٹ۔ ہندوتوا کو سچائی سے ہرایا جا سکتا ہے۔'' ہندو مذہب کے خلاف ان متنازعہ الفاظ کے سبب کنڑ فلم اداکار چیتن کمار کو منگل کے روز بنگلورو کے شیشادری پورم پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ حالانکہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب چیتن کمار نے کوئی متنازعہ ٹوئٹ کیا ہے۔ اس سے پہلے بھی ہندو مذہب کو لے کر وہ اپنے بیانات کے سبب سرخیوں میں رہے ہیں۔ ہندو مذہب کو لے کر ان کے تازہ ٹوئٹ پر ہندو تنظیموں میں زبردست ناراضگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ بجرنگ دل کے ایک لیڈر نے چیتن کے خلاف پولیس میں شکایت بھی درج کرائی ہے۔

'آپ ناراض کیوں ہیں، پلیز دہلی کا بجٹ مت روکیے!' اروند کیجریوال نے وزیر اعظم مودی کو لکھا خط

نئی دہلی: دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھا ہے۔ اس خط میں کیجریوال نے کہا ہے کہ ملک کی 75 سالہ تاریخ میں پہلی

مرتبہ کسی ریاست کا بجٹ روکا گیا ہے۔ کیجریوال نے وزیر اعظم سے کہا''آپ ہم دہلی والوں سے ناراض کیوں ہیں؟ پلیز دہلی کا بجٹ مت روکیئے۔ دہلی والے آپ سے ہاتھ جوڑ کر درخواست کر رہے ہیں۔ ہمارا بجٹ پاس کر دیجئے۔'' اروند کیجریوال نے دعویٰ کیا ہے کہ مرکزی حکومت نے دہلی کے بجٹ پر پیر کی شام تک پابندی عائد کر دی ہے۔ کیجریوال کا کہنا ہے کہ ایسا ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے اور کل صبح دہلی کا بجٹ پیش نہیں کیا جا سکے گا۔ کیجریوال کی جانب سے مرکز پر تنقید کئے جانے کے بعد وزارت داخلہ نے ذرائع سے کہا کہ وزارت نے عآپ حکومت سے وضاحت طلب کی ہے، کیونکہ انہوں نے بجٹ کی قرارداد میں اشتہارات کے لئے مزید فنڈ مختص کیا ہے اور بنیادی ڈھانچے اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لئے قدرے کم رقم مختص کی گئی ہے۔

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کا طلب کیا گیا کل جماعتی اجلاس بھی بے سود ثابت

نئی دہلی: 21رمارچ (عصر حاضر نیوز) پارلیمنٹ میں جاری تعطل کو ختم کرنے کے لئے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی جانب سے طلب

کیا گیا کل جماعتی اجلاس بغیر کسی نتیجہ کے اختتام پذیر ہوگیا۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس نے ذرائع کے حوالہ سے اطلاع دی کہ اجلاس میں لوک سبھا اسپیکر برلا نے دونوں فریقین سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے مسائل کو الگ رکھ کر ایوان کی کارروائی کو چلنے دیں۔ تاہم دونوں ہی فریق اپنے اپنے مطالبات پر بضد رہے۔ اوم برلا کی جانب سے طلب کئے گئے تمام جماعتوں کے لیڈران کے اس کل جماعتی اجلاس کے بے نتیجہ رہنے کے بعد ایوان کی کارروائی کے چلنے کے آثار فی الحال کم ہی نظر آتے ہیں۔ خیال رہے کہ بی جے پی جہاں لگاتار راہل گاندھی کے لندن میں دیئے گئے بیان کے حوالہ سے ان سے معافی کا مطالبہ کر رہی ہے، وہیں حزب اختلاف لگاتار اڈانی کے معاملہ پر جانچ کے لئے جے پی سی کی تشکیل کا مطالبہ کر رہا ہے۔ کانگریس پارٹی اڈانی معاملہ پر جے پی سی کے ساتھ گزشتہ کچھ دنوں سے راہل گاندھی کے لوک سبھا میں بولنے دینے کے لئے بھی وقت کا مطالبہ کر رہی ہے۔ حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے درمیان جاری گھمسان کے سبب گزشتہ 7 دنوں سے ایوان میں کوئی کام کاج نہیں ہو پایا ہے۔

ذاکر نائک کا دورۂ عمان' گرفتار کرکے وطن واپس لانے ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنسیاں سرگرم

نئی دہلی: 21رمارچ (عصر حاضر نیوز) اسلامی اسکالر ڈاکٹر ذاکر نائیک کو پکڑ کر عمان سے ہندوستان لایا جا سکتا ہے۔ ذاکر نائیک 23

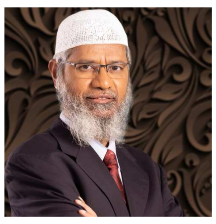

مارچ سے عمان کا دورہ کرنے والے ہیں، اسی دوران ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنسیاں انہیں حراست میں لینے کے لیے عمان کے حکام سے پہلے ہی رابطے میں ہیں۔ اعلیٰ انٹیلی جنس ذرائع نے نیوز 18 کو یہ اطلاع دی ہے۔ ذاکر نائک کا عمان میں دو جگہ خطاب ہونے والا ہے۔ ان کی پہلی تقریر' قرآن ایک عالمی ضرورت' عمان کی وزارت مذہبی امور کی جانب سے منعقد کیا گیا ہے جو 23 مارچ کو رمضان المبارک کے پہلے دن منعقد ہونی ہے۔ وہیں دوسری تقریر' پیغمبر محمد- انسانوں کے لیے ایک رحمت 25 مارچ کی شام کو سلطان قابوس یونیورسٹی میں مقرر ہے۔ خبر ہے کہ عمان میں ہندوستانی سفارت خانہ وہاں کی ایجنسیوں کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ انہیں مقامی قوانین کے تحت حراست میں لیا جا سکے اور پھر انہیں ہندوستان بھیج دیا جائے۔ ہندوستانی خفیہ ایجنسیوں کے ذرائع نے بتایا کہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ مقامی حکام ان کی درخواست پر کارروائی کرتے ہوئے انہیں اپنی تحویل میں لے سکتے ہیں۔ ہندوستانی خفیہ ایجنسیوں کی جانب سے حراست میں لیے جانے کے بعد مزید کارروائی کے لیے قانونی ٹیم بھیجے جانے کا امکان ہے۔ یہ معاملہ وزارت خارجہ نے عمانی سفیر کے ساتھ بھی اٹھایا تھا۔ اسی طرح عمان میں ہندوستانی سفیر نے بھی عمانی وزارت خارجہ کے ساتھ یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔

'کیا سزائے موت کے لیے پھانسی سے بہتر کوئی متبادل ہو سکتا ہے؟' مرکزی حکومت سے سپریم کورٹ کا سوال

نئی دہلی: 21رمارچ (عصر حاضر نیوز) سزائے موت کے لیے ہندوستان میں پھانسی دیئے جانے کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ کئی بار ماہرین کے ذریعہ پھانسی کے دوسرے متبادل پر غور کیے جانے کا مشورہ دیا جاتا رہا ہے، لیکن ہنوز پھانسی دیئے جانے کا عمل ہی اختیار کیا جاتا ہے۔

اب موت کی سزا کے لیے پھانسی کی جگہ دوسرے طریقے اختیار کیے جانے کے مطالبہ پر سپریم کورٹ غور کرنے کے لیے تیار ہوگیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت سے پوچھا ہے کہ کیا پھانسی کا عمل تکلیف دہ ہے؟ اور کیا جدید سائنسی طریقے دستیاب ہیں جو اس سے بہتر ہو سکتے ہیں؟ میڈیا رپورٹس کے مطابق چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کی صدارت والی بنچ نے اٹارنی جنرل سے 2 مئی تک جواب دینے کے لیے کہا ہے۔ عدالت نے اس بات کا بھی اشارہ دیا ہے کہ حکومت کا جواب آنے کے بعد اس مسئلہ پر آگے غور کے لیے ماہرین کی ایک کمیٹی بنائی جا سکتی ہے۔ دراصل رشی ملہوترا نامی وکیل نے پھانسی کی سزا کو ایک ظالمانہ اور غیر انسانی طریقہ بتاتے ہوئے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ پھانسی کا پورا عمل بہت طویل ہے۔ موت یقینی کرنے کے لیے پھانسی کے بعد بھی سزا پانے والے کو نصف گھنٹے تک لٹکائے رکھا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عدالت میں جب جج موت کی سزا کا فیصلہ سناتے ہیں تو کہتے ہیں'ٹو بی ہینگڈ ٹل ڈیتھ' یعنی جب تک موت نہ ہو جائے تب تک پھانسی پر لٹکایا جائے۔ رشی ملہوترا نے اسی عمل کو ظالمانہ اور غیر انسانی بتایا ہے۔ عرضی دہندہ کا کہنا ہے کہ دنیا کے کئی ممالک نے پھانسی کا استعمال بند کر دیا ہے۔ ہندوستان میں بھی ایسا ہونا چاہیے۔ عرضی دہندہ نے موت کے لیے انجکشن دینے، گولی مارنے یا الیکٹرک چیئر کا استعمال کرنے جیسے طریقے اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ رشی ملہوترا نے آج چیف جسٹس چندرچوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا کی صدارت والی بنچ میں دلیل رکھتے ہوئے پرانے فیصلوں کا حوالہ دیا۔ انھوں نے کہا کہ 1983 میں دینا بنام حکومت ہند معاملے میں سپریم کورٹ نے پھانسی کو درست طریقہ بتایا تھا۔ لیکن اب اس بات کو کافی وقت گزر چکا ہے۔

آئینۂ دکن
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

فرمانِ الٰہی

کیا تم (دوسرے) لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو! کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ نہیں اور صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو نماز بھاری ضرور معلوم ہوتی ہے مگر ان لوگوں کو نہیں جو خشوع (یعنی دھیان اور عاجزی) سے پڑھتے ہیں

(سورۃ البقرہ: ۴۴_۴۵)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 29/شعبان المعظم 1444ھ
بہ مطابق 22/مارچ 2023ء بہ روزِ چہارشنبہ

نماز	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
ابتدا	5:19	12:33	4:44	6:33	7:40
انتہا	6:13	4:43	6:32	7:39	4:56

اشراق	6:39
ختم سحر	5:07
زوال	12:23
افطار	6:33

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا مذکورہ وقت کے بعد بھی کھانے سے روزہ شروع ہی نہیں ہوگا۔

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

الحاج مولوی محمد عباس شریف کا سانحہ ارتحال

حیدرآباد۔ 21/مارچ (پریس نوٹ) یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ الحاج مولوی محمد عباس شریف صاحب ولد محمد حیات شریف صاحب مرحوم ساکن بلال نگر، کالا پتھر مصری گنج کا بعمر 86 برس 20/مارچ بروز پیر رات 11 بجے شب اس دار فانی سے رحلت فرما کر خالق حقیقی سے جا ملے۔ انکا شمار مشہور و معروف تاریخی و قدیم ترین دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ کے قدیم طلباء میں ہوتا تھا۔ اور وہ عمدۃ المحدثین حضرت علامہ محمد خواجہ شریف صاحب مرحوم شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ اور مولانا مفتی محمد محبوب شریف نظامی کے پھوپی زاد بھائی اور جماعت اسلامی کے دیرینہ کارکن ابوالمکارم مولانا محمد شریف صاحب مرحوم کے برادر نسبتی ہوتے تھے۔ نماز جنازہ 21/مارچ بروز منگل جامع مسجد قطب شاہی کالا پتھر مصری گنج میں بعد نماز ظہر ادا کی گئی اور تدفین درگاہ حضرت ابوشاہ قادریؒ کے احاطہ میں واقع قبرستان موضع انتارم، شاہ آباد منڈل، شاد نگر میں عمل میں آئی۔ فاتحہ سیوم بتاریخ 23/مارچ بروز جمعرات جامع مسجد قطب شاہی کالا پتھر مصری گنج حیدرآباد میں مقرر ہے۔ پسماندگان میں چھ فرزندان محمد نعمت اللہ شریف، محمد ثناء اللہ شریف، محمد انور شریف، محمد عبید اللہ شریف، محمد عطا اللہ شریف (حال مقیم ریاض سعودی عرب)، حافظ محمد کلیم اللہ شریف کے علاوہ ایک صاحبزادی اہلیہ شہاب مسعود شریف (سینئر انجینئر، سعودی عرب) اور بیوہ شامل ہیں۔ مرحوم حافظ محمد محمود شریف (وزارت شئون دینیہ سعودی عرب وصدر معہد دینی العربی شاہ علی بنڈہ)، اور سب ایڈیٹر روزنامہ منصف محمد حامد شریف اور سینئر سب ایڈیٹر روزنامہ رہنمائے دکن انوار اللہ شریف کے حقیقی ماموں تھے۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبرات 6302446369 یا 9908110882 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ماہِ رمضان المبارک میں تراویح کے لیے جید حفاظ کا نظم

حیدرآباد: 20/مارچ (پریس نوٹ) مفتی محمد غیاث الدین رحمانی قاسمی (مہتمم دارالعلوم رحمانیہ) کی اطلاع کے مطابق جنوبی ہند کی قدیم و معروف دینی درسگاہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، حیدرآباد 1 53 سال سے ہر موڑ پر ملت کی ٹھوس خدمات انجام دے رہی ہے۔ ماہِ رمضان المبارک کے پیش نظر ہر سال کی طرح امسال بھی تراویح کے لیے جامعہ ہذا کی جانب سے جید حفاظ کا نظم کیا جارہا ہے خواہش مند حضرات بالخصوص شہر و اضلاع کے ذمہ داران مساجد اس زریں موقع سے استفادہ کریں تفصیلات کے لیے ان نمبرات پر رابطہ فرمائیں: 9985546108, 040-24564646

جمعیۃ علما کی جانب سے نواب پیٹ کے مستحقین میں کپڑوں کی تقسیم

حیدرآباد 21 مارچ (پریس نوٹ) مولانا حافظ پیر شبیر احمد صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش کی ہدایت پر ریاستی جمعیۃ علما کے ایک وفد نے پیر مشتاق احمد عامر، پیر منیر احمد جابر، مظہر احمد محمد رمضان انچارج دفتر ریاستی جمعیۃ علماء کے ہمراہ ریاست آندھرا پردیش کے ضلع نیلور کے نواب پیٹ کا دورہ کرکے مستحقین میں کپڑے تقسیم کئے۔ ریاستی جمعیۃ علماء کی جانب سے ہر سال ماہ رمضان المبارک میں اس دیہات کے لوگوں میں رمضان راشن، اور کپڑے تقسیم کئے جاتے ہیں، اسی طرح ہر سال عید الاضحی کے موقع پر قربانی کا بھی نظم کیا جاتا ہے۔ نواب پیٹ میں سال 2004 میں سونامی آئی تھی اس وقت سے ریاستی جمعیۃ علماء کی جانب سے ماہ رمضان المبارک اور عید الاضحی کے موقع پر مسلسل امداد کی جارہی ہے۔ سونامی سے متاثرین کو ریاستی جمعیۃ علماء کی جانب سے (84) مکانات تعمیر کرکے دیئے جاچکے ہیں۔ ہر مکان میں دو بیڈ روم، ایک ہال، کچن، ٹائلیٹ اور باتھ روم پر مشتمل ہے۔ ہر مکان 70 مربع گز پر بنایا گیا ہے۔ مکان کے آس پاس کافی کھلی اراضی بھی چھوڑی گئی تاکہ مستقبل میں یہ لوگ اس میں توسیع کرنا چاہیں تو انہیں کوئی دشواری نہ ہو، ایک مکان کو تعمیر کرنے میں تقریباً ایک لاکھ 30 ہزار روپئے خرچ ہوئے ہیں۔ اسی طرح انجن کے ساتھ فائبر کی کشتوں اور جال کا انتظام کیا گیا۔ جمعیۃ العلما کی جانب سے سونامی سے متاثر اطراف کے علاقوں کے غیر مسلم افراد کی بھی امداد کی گئی ہے۔ اس دیہات میں 100 خاندان رہتے ہیں ان کا ذریعہ معاش مچھلیوں کا شکار ہے، تمام ہی لوگوں شریعت کے پابند، دیندار اور نمازوں کا اہتمام کرنے والے ہیں، گھر کی خواتین بنا پردہ کے باہر نہیں آتی اگرچہ چھوٹی لڑکی ہی کیوں نہ ہو، یہ لوگ اپنے گھروں سے نکلتے وقت تہجد پڑھ کر نکلتے ہے اور جب راستہ میں فجر کا وقت ہوتا ہے تو کشتی کے اندر نماز فجر ادا کرتے ہیں۔ اس دیہات میں 40 سے زائد حفاظ کرام اور 6 سے زائد علماء ہیں۔

رمضان میں کثرت سے تلاوت قرآن اور نیکیوں کے حصول میں سبقت کریں

جماعت اسلامی ہند یاقوت پورہ کی جانب سے جلسہ استقبال رمضان المبارک کا انعقاد، اظہر الدین و دیگر کا خطاب

حیدرآباد: 21/مارچ (پریس نوٹ) رمضان المبارک کا بابرکت و عظیم مہینہ ہم پر سایہ فگن ہونے جا رہا ہے۔ اس ماہ مبارک میں ہم کثرت سے نیک اعمال کریں اور نیکیوں سے خدا کا قرب تلاش کریں۔ اس سے بڑی خوشخبری کیا ہوسکتی ہے کہ اس ماہ میں عام نیکی کا ثواب فرض کے برابر کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا ہم اس ماہ میں نیکیوں کی جستجو کریں ان خیالات کا اظہار جناب محمد اظہر الدین سکریٹری شعبہ رابطہ عامہ جماعت اسلامی ہند حلقہ تلنگانہ نے جماعت اسلامی ہند یاقوت پورہ کے زیر اہتمام سعید ولا فنکشن ہال، رین بازار پر منعقدہ جلسہ استقبال رمضان المبارک سے اپنے صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اِسی طرح ہم اس ماہ مبارک میں ہر قسم کی برائیوں سے بھی دور رہیں اور اپنی زندگیوں سے برائیوں کے ازالہ کی کوشش کریں۔ اس ماہ میں ہم غرور و تکبر، جھوٹ، غیبت دھوکہ دہی اس طرح کی ہر چھوٹی بڑی برائیوں سے دور رہ کر یہ عادت بنالیں کہ ہم آئندہ بھی اپنی پوری زندگی اس طرح کے کاموں سے دور رہیں گے۔ جناب مرزا محمد اعظم علی بیگ سٹی سکریٹری جماعت اسلامی ہند عظیم تر حیدرآباد نے کہا کہ رمضان المبارک میں پورے شعور کے ساتھ روزوں کی پابندی کی جائے۔ رمضان المبارک نزول قرآن کا مہینہ ہے اس ماہ میں کثرت تلاوت قرآن پاک کو معمول بنائیں۔ قیام الیل کے ذریعہ اپنے رب کے قریب ہوں، دعاؤں اور مناجات کے ذریعہ اپنے رب کو منائیں۔ جناب محمد عبدالحفیظ اسلامی، ناظم وفاق العلماء یاقوت پورہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ رمضان المبارک کو قرآن کی نسبت سے بلند مقام حاصل ہوا ہے۔ لہٰذا ہم اس ماہ میں قرآن کے پڑھنے پڑھانے، سیکھنے سکھانے اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہو جانے کی حتی المقدور کوشش کریں۔ جناب محمد عبدالحفیظ عظیمی، مقامی رکن شوریٰ کے درس قرآن سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ جناب محمد عماد الدین، امیر مقامی یاقوت پورہ نے افتتاحی کلمات پیش کیے۔ جناب مرزا ضیاء الدین بیگ کاظم نے جلسہ کی نظامت کی۔ جناب محمد بشیر احمد کے اظہار تشکر و دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ معاون امیر مقامی یاقوت پورہ جناب محمد زکی الدین نے انتظامات کی نگرانی کی۔

کتاب اللہ وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر عمل آوری ہی نجات و فلاح کا راستہ

مدرسہ جامعۃ الرحمن للبنات و دارالعلوم سریاپیٹ کے سالانہ اجلاس سے مولانا مفتی ناصر حسین الاسعدی کا خطاب

سریاپیٹ 19/مارچ (پریس نوٹ) مفتی عبدالنافع اسامہ الاسعدی والنعمانی کی اطلاع کے بموجب مدرسہ جامعۃ الرحمن سریاپیٹ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا عبدالرشید الاسعدی صاحب مدظلہ العالی ناظم مدرسہ اسلامیہ کنچی کا چرلہ اے پی نے دوران خطاب فرمایا کہ آج امت مسلمہ جو ذلت کا شکار ہے اس کی وجہ یہ کہ ہم نے قرآن سے اپنے رشتہ کو ختم کرلیا ہے۔ قرآن کی تعلیم اور اس کے ادارے کو بہت ہلکا سمجھا جارہا ہے۔ امت مسلمہ سے قرآن اور صاحب قرآن دونوں کی عظمت نکل چکی ہے۔ جو کہ ظلم عظیم ہے۔ قرآن کے ساتھ بے انصافی وظلم قہر خداوندی کو دعوت دینا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے دو چیزیں چھوڑی ہے ایک قرآن اور دوسری سنت رسول اللہ ان دونوں کو لازم پکڑے رہنا ہماری دنیا آخرت کی فلاح و کامیابی کا ضامن ہے۔ موجودہ دور میں ارتداد کی لہر کا مقابلہ ان مدارس و مکاتب کے قیام سے ہی ممکن ہے۔ علماء سے ادبا درخواست ہے کہ وہ شرح صدر کے ساتھ مدارس و مکاتب کے نظام کو خوب پھیلائیں۔ امت کو قرآنی تعلیمات سے قریب کرنے کی کوشش کریں۔ مکاتب و مدارس میں پڑھنے والے طلباء و طالبات کے ذہنوں میں توحید کی امانت کو اجاگر کریں۔ اخیر میں فرمایا جامعۃ الرحمان ٹرسٹ کے طالبات و معلم اور معلمات کو مبارک بادی پیش کرتا ہوں کہ الحمدللہ ان کی خدمات اور طالبات کا تعلیمی مظاہرہ قابل تحسین و قابل فخر ہے۔ موصوف کی دعا سے جلسہ کا اختتام عمل میں آیا۔ مولانا رفیع الدین اسعدی نے نظامت کے فرائض انجام دیے اس اجلاس کا آغاز فخر قراء تلنگانہ محترم جناب قاری نظام الدین صاحب نلگنڈہ کی تلاوت سے ہوا۔ شرکاء میں مولانا عبدالواسع ثمامہ منتظم جامعہ ہذا مفتی مبشر صاحب القاسمی الاول حیدرآباد مفتی حسان رشیدی مولانا عبدالرحیم صاحب پداویڈا اور دینی بھائیوں ماؤں بہنوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

صدرنشین تلنگانہ حج کمیٹی محمد سلیم سعودی عرب پہنچے

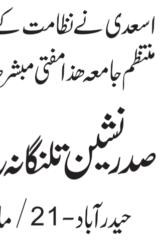

حیدرآباد-21/مارچ، (نیوز فیر سرویس) صدرنشین تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی جناب محمد سلیم عمرہ کی ادائیگی اور مدینہ منورہ میں حاضری کیلئے سعودی عرب روانہ ہوئے۔ جناب محمد سلیم افراد خاندان کے ہمراہ جدہ پہنچے اور وہاں سے مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرہ ادا کیا۔ وہ 24 مارچ کو حیدرآباد واپسی سے قبل جدہ میں ہندوستانی کونسل جنرل سے ملاقات کریں گے اور عازمین حج کی رہائش اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیں گے۔ حج 2023 کیلئے تلنگانہ عازمین کو رباط کی سہولت کے سلسلہ میں ناظر رباط جناب حسین شریف سے ملاقات کریں گے۔ جناب محمد سلیم مدینہ منورہ کی حاضری اور خصوصی دعا کے بعد 24 مارچ کو حیدرآباد واپس ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ مکہ مکرمہ میں ہندوستانی عازمین حج کیلئے رہائشی عمارتوں کا معائنہ کریں گے۔ تلنگانہ کے عازمین حج کیلئے دونوں مقامات پر بہتر سہولتوں کی فراہمی پر مقامی حکام سے بات چیت کریں گے۔

مسجد خواجہ معین الدین قریشی سعادت نگر شاہین نگر کے افتتاح پر
محمد خواجہ معین الدین قریشی صاحب کو اور انکے متعلقین کو
دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں
منجانب: حافظ محمد خالد سیف اللہ و مع اسٹاف
ہماری H. M. K. S. Construction Co. معیاری اشیاء جیسے سمنٹ، کنکر، ندی کی ریتی، اسٹیل، پوری مضبوطی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اور ڈھانچہ کا نقشہ M.Tech. Engineer سے منظور کرواتے ہوئے تعمیری کام انجام دیا جاتا ہے۔ لہٰذہ آپ حضرات سے گذارش ہے کہ ہمیں آپ تعمیری کام کا موقع دیں۔ انشاءاللہ آپ ہم سے مکمل طریقے سے مطمئن ہوں گے۔
نوٹ: الحمدللہ ہماری کمپنی مضبوط اور خوبصورت مسجد اور کئی مکانات بنانے کا 15 سالہ تجربہ رکھتی ہے۔
Hafiz Md. Khalid Saifullah Prop.
CONTACT 94945 25482 70321 75746
H.M.K.S. Construction Co
Office : 17-21/3, Opp. Markaz Shaheen Nagar, Hyderabad - 500 005, R.R. Disst. Telangana
GSTIN : 36BKGPK6932E1Z5
H M K S Construction Co.
BANK DETAILS:
STATE BANK OF INDIA
A/c. No. 40862116109
IFSC Code: SBIN0020356 SWIFT

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

پیپر لیک کیس پر اسٹیٹس رپورٹ جمع کرنے تلنگانہ ہائی کورٹ کی حکومت کو ہدایت

کانگریس کی طرف دائر عرضی پر سماعت۔عدالت میں پیپر لیک معاملہ پر عرضی محض سیاسی بدنیتی ہے: سرکاری وکیل

حیدرآباد: 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) ٹی ایس پی ایس سی کے سوالیہ پرچوں کے لیک ہونے کے معاملے پر کانگریس کی طرف سے دائر عرضی پر ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی جس سے ریاست بھر میں ہلچل پیدا ہوگئی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ درخواست گزاروں نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا کہ تفتیش ٹھیک سے نہیں ہو رہی، عدالت نے حکومت کو پیپر لیک کیس کی اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ ہائی کورٹ نے اسٹیٹس رپورٹ جمع کرانے کے لیے حکومت کو 3 ہفتے کا وقت دے دیا۔ اس نے پیپر لیک کیس میں جوابی حلف نامہ داخل کرنے کے لیے حکومت کو ہدایات بھیجی ہیں۔اے آئی سی سی لیگل سیل کے چیئرمین وویک دھنکا نے کانگریس کی طرف سے دلائل سنے جبکہ اے جی نے حکومت کی طرف سے دلائل سنے۔سماعت کے دوران ٹی پی سی سی صدر ریونت ریڈی اور دیگر قائدین ہائی کورٹ آئے۔اے آئی سی سی لیگل سیل کے چیئرمین وویک دھنکا نے کہا کہ ٹی ایس پی ایس سی لیکیج کیس کی جامع انکوائری کی جانی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ آئی ٹی کے وزیر نے کہا کہ دونوں ملزمان کا آپس میں تعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں تفتیش کے معاملے میں یہاں کی پولیس پر بھروسہ نہیں ہے۔وویک دھنکا نے ویاپم گھوٹالے کے فیصلے کی ایک کاپی ہائی کورٹ میں پیش کی۔حکومت کی طرف سے اے جی بی ایس پرساد نے دلائل پیش کئے۔انہوں نے دلیل دی کہ یہ درخواست سیاسی بدنیتی سے دائر کی گئی ہے۔اے جی نے کہا کہ ایس آئی ٹی پیپر لیک معاملے میں جامع تحقیقات کر رہی ہے، لیکیج معاملے میں اب تک 9 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے پیپر لیک کیس کی سماعت 11 اپریل تک ملتوی کر دی۔ادھر دوسری جانب ایس آئی ٹی کی تحقیقات چوتھے روز بھی جاری رہی۔ٹی ایس پی ایس سی سوالیہ پرچہ لیک کیس کے ملزمین سے تفتیش جاری ہے۔ اسی کے ایک حصے کے طور پر پیپر لیک کیس کے ملزمین کو پوچھ گچھ کے لیے سی ایس سے حمایت نگر کے ایس آئی ٹی دفتر لے جایا گیا۔ایس آئی ٹی کے افسران جنہوں نے ملزمین کو چھ دنوں تک اپنی تحویل میں لیا ہے وہ ملزم رینوکا کے ساتھ چھ دیگر افراد سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ پولیس کو شبہ ہے کہ راج شیکھر نے اپنے آبائی شہر میں بھی کچھ لوگوں کو سوالیہ پرچے بیچے تھے۔ایس آئی ٹی حکام کا ماننا ہے کہ راج شیکھر کے کچھ قریبی دوست جو بیرون ملک سے آئے تھے، ان سے لیے گئے سوالیہ پرچوں کا استعمال کرتے ہوئے امتحانات لکھے۔ایس آئی ٹی نے اسی معاملے پر توجہ مرکوز کی۔ اس کے علاوہ ایک اور ملزم رینوکا نے اپنے آبائی شہر میں اسی طرح سوالیہ پرچے بیچے؟ ایسا لگتا ہے کہ ایس آئی ٹی کے اہلکار تحقیقات کریں گے۔

کالر عمران کو اقدام قتل کیس میں جیل بھیج دیا گیا

حیدرآباد: 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) کالا پتھر پولیس نے پیر کو اولڈ سٹی کے کالا پتھر علاقہ کے محمد

عمران کو قتل کی کوشش کے معاملے میں گرفتار کر لیا۔اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے اور چنچل گوڈا جیل میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔کالا پتھر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر ناگیلی بوچیا نے بتایا کہ محمد عمران عرف کالر عمران نے مبینہ طور پر علاقے کے چند افراد پر حملہ کیا ہے جس پر آئی پی سی کی دفعہ 307 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے پیر کو محمد عمران کو گرفتار کر لیا۔ بعدازاں انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔عمران کئی عوامی نمائندوں کو کال کرتے رہے ہیں اور ان کے خلاف ماضی میں بھی کئی مقدمات درج ہیں۔ کچھ دن پہلے، جب تلنگانہ اسمبلی کا اجلاس جاری تھا، عمران نے مبینہ طور پر اے آئی ایم آئی ایم فلور لیڈر اکبر الدین اویسی کو فون کیا اور ان سے سوال کیا۔ بعدازاں ہجوم نے ان کے گھر پر حملہ کر دیا جس سے عمران زخمی ہو گیا۔عمران کی والدہ کا کہنا ہے کہ 'میرے بیٹے کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جا رہا ہے، کالا پتھر پولیس سیاستدانوں کے کہنے پر کام کر رہی ہے'۔

تلنگانہ میں 24 اور 25 مارچ کو بارش کا امکان

حیدرآباد 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے بعض اضلاع میں 24 اور 25 مارچ کو بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ریاست کے بیشتر اضلاع میں کہیں کہیں اسی طرح کی صورتحال رہے گی۔آئندہ 5 دنوں کے دوران تلنگانہ کے چند مقامات پر ہلکی تا اوسط بارش کا امکان ہے۔اعظم ترین درجہ حرارت 34 ڈگری سلسیس عادل آباد ضلع میں درج کیا گیا۔

دہلی شراب معاملہ، فونوں کو تلف کرنے کا پروپیگنڈہ مسترد، کویتا پرانے سل فونس کے ساتھ ای ڈی کے دفتر پر حاضر

حیدرآباد 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) دہلی شراب معاملہ میں تلنگانہ کی حکمران جماعت بی آر ایس کی رکن کونسل کے کویتا آج ایک مرتبہ پھر دہلی میں انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کے دفتر میں حاضر

ہوئیں۔اور پرانے فونوں کو تلف کرنے کے پروپیگنڈے کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے اپنے ساتھ لائے ہوئے پرانے سل فونس کو میڈیا کے سامنے دکھایا۔مرکزی ایجنسی کویتا سے تیسری مرتبہ پوچھ گچھ کر رہی ہے۔گذشتہ روز بھی ان سے تقریباً دس گھنٹوں تک پوچھ گچھ کی گئی تھی۔آج ان کا بیان دہلی شراب پالیسی میں منی لانڈرنگ معاملہ کے سلسلہ میں قلمبند کیا جا رہا ہے۔کویتا، قومی دارالحکومت میں اپنے والد و وزیراعلی تلنگانہ کے چندرشیکھر راؤ کی قیامگاہ سے تقریباً 11:30 بجے دن اپنے شوہر انیل اور اپنے وکلا کے ساتھ ای ڈی کے دفتر کیلئے روانہ ہوئیں۔قبل ازیں انہوں نے پارٹی کیڈر اور ان کے حامیوں کو کار میں بیٹھنے کے دوران ہاتھ ہلا کر جواب دیا۔اسی دوران، کویتا نے کئی سل فونس کو تلف کر دینے سے متعلق ای ڈی کے الزامات پر مرکزی ایجنسی کو مکتوب بھی روانہ کیا۔انہوں نے ای ڈی کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر جوگیندر کو یہ مکتوب روانہ کرتے ہوئے کہا کہ جانچ کرنے والے حکام کے ساتھ ان کے مسلسل تعاون کے ساتھ وہ یہ کہہ رہی ہیں کہ وہ سل فونس کو ای ڈی کے حوالے کر رہی ہیں جن کا استعمال انہوں نے ماضی میں کیا تھا۔انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ان کو پہلی مرتبہ مارچ 2023 میں ای ڈی نے طلب کیا تھا۔سل فونس کو تلف کرنے سے متعلق نومبر 2022 میں ان پر عائد الزامات نہ صرف بدنیتی پر مبنی ہیں بلکہ غلط فہمی اور متعصبانہ بھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے الزامات سے ان کی شبیہ متاثر ہوئی ہے اور ان کو بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ای ڈی جیسی ایجنسی کی جانب سے اس طرح کا قدم مناسب نہیں ہے۔

آصف آباد میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے

آصف آباد 21 مارچ (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع آصف آباد کے بعض حصوں کاوٹالا، بیجور، چنتلا مانے پلی میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے کچھ سکنڈس کے لئے محسوس کئے گئے جس سے مقامی افراد خوفزدہ ہوگئے جن کا کہنا ہے کہ کچھ سکنڈس کے لئے یہ جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم اس میں کسی بھی قسم کے جانی یا پھر مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔اس واقعہ کے بعد مقامی افراد اپنے گھروں سے باہر نکل پڑے جنہوں نے سل فونس کے ذریعہ اپنے رشتہ داروں کی خیریت معلوم کی۔زلزلہ کی شدت کا اندازہ لگانے والے محکمہ نے ہنوز اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔یہ تین منڈل دریائے پرانہیتا اور پڑوسی ریاست مہاراشٹر کے سرحد کے قریب ہیں۔مہاراشٹر کے گڑچرولی ضلع میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔

شہر حیدرآباد میں ایک اور فلائی اوور افتتاح کیلئے تیار

حیدرآباد 21 مارچ (یو این آئی) شہریان حیدرآباد کو ٹریفک کے مسائل سے

چھٹکارا دلانے کیلئے اسٹرائیجک روڈ ڈیولپمنٹ پروگرام (ایس آر ڈی پی) کے ذریعہ شروع کئی کام مکمل کیے جا رہے ہیں۔ اسی کے حصہ کے طور پر ایل بی نگر کی دائیں جانب ایک اور فلائی اوور مکمل ہو چکا ہے جو افتتاح کے لیے تیار ہے۔اس فلائی اوور کا افتتاح وزیر بلدی نظم و نسق کے تارک راما راؤ کریں گے۔ایس آر ڈی پی کے ذریعہ شروع کئے گئے 47 کام اور گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) کے فنڈز سے شروع کردہ 32 کام مکمل ہو چکے ہیں۔ جی ایچ ایم سی نے 32 کروڑ روپے کی جملہ لاگت سے ایل بی نگر آر ایچ ایس پر فلائی اوور کے سیول ورکس، یوٹیلیٹی شفٹنگ اور اراضی کے حصول سمیت کاموں کو مکمل کیا ہے۔ اس فلائی اوور کے کھلنے سے پڑوسی ریاست اے پی کے ساتھ ساتھ تلنگانہ کے کھمم اور نلگنڈہ متحدہ اضلاع سے آنے والے افراد کے ساتھ ساتھ شہر میں رہنے والے حیات نگر کے راستے شہر کے دوسرے حصوں کو جا سکیں گے۔ یہ 700 میٹر لمبا اور 12 میٹر چوڑا فلائی اوور ایل بی نگر جنکشن پر ٹریفک کے مسائل سے بچنے میں مدد دے گا۔

اے بی وی پی کی پرگتی بھون کے محاصرہ کی کوشش

حیدرآباد 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے پرچہ کے لیک ہونے کے معاملہ میں اے بی وی پی نے حیدرآباد میں وزیراعلی تلنگانہ کے چندرشیکھر راو کے کیمپ آفس پرگتی بھون کے محاصرہ کی کوشش کی۔اس موقع پر اے بی وی پی کارکنوں اور پولیس کے درمیان بحث و تکرار ہوگئی اور احتجاج کے نتیجہ میں صورتحال کشیدہ ہوگئی۔ پولیس نے اے بی وی پی کے کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ان احتجاجیوں نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور کہا کہ وزیراعلی کو اس معاملہ پر ردعمل ظاہر کرنا چاہئے۔انہوں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت طلباء اور بے روزگاروں کی زندگیوں سے کھیل رہی ہے۔انہوں نے تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین اور سکریٹری کو فوری طور پر برخاست کرنے اور وزیراعلی کے چندرشیکھر راو کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔انہوں نے برسرخدمت جج کے ذریعہ اس معاملہ کی جانچ کی جائے۔

این ٹی راما راؤ کی صدی تقاریب، خصوصی سکہ جاری

حیدرآباد 21 مارچ (ذرائع) متحدہ آندھراپردیش کے سابق وزیراعلی و تلگو فلموں کے مشہور اداکار این ٹی راما راؤ کی صدسالہ تقاریب کے موقع پر مرکزی حکومت 100 روپے کا خصوصی سکہ جاری کرے گی۔اس سلسلہ میں مرکزی وزارت فائنانس نے ایک گزٹ نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ 44 ملی میٹر قطر اور 35 گرام وزنی یہ سکہ 50 فیصد چاندی، 40 فیصد تانبا، 5 فیصد نکل اور زنک دھاتوں سے تیار کیا گیا ہے۔سکے کے ایک طرف این ٹی راما راؤ کی شکل بنائی گئی ہے۔ساتھ ہی نیچے ہندی اور انگریزی میں لکھا گیا ہے سری نندا موری تارک راما راؤ جینتی 1923-2023۔

تلنگانہ آر ٹی سی کی ترقی کیلئے حکومت کے بہتر اقدامات

حیدرآباد 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ حکومت، آر ٹی سی کی بہبود کے لئے کئی بہتر

اقدامات کر رہی ہے۔ کارپوریشن کو منافع بخش ادارہ میں تبدیل کرنے کی مساعی کے حصہ کے طور پر حکومت نے نئی بسوں کی خریداری کی ہے۔ساتھ ہی ہمدردانہ بنیادوں پر تقررات کے طور پر 1606 افراد کو ملازمت کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ماضی میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔کارپوریشن جس نے پہلے ہی 20 افراد کو بطور ڈرائیور، 1226 کو کنڈکٹر، 62 کو شرمک اور 298 کو کانسٹیبل کے طور پر ملازمتیں فراہم کی ہیں، حال ہی میں دیگر 166 کانسٹیبلوں کے تقرر کے دستاویزات حوالے کئے گئے ہیں۔ان میں گریٹر حیدرآباد زون میں 39، حیدرآباد زون میں 68 اور کریم نگر زون میں 59 افراد شامل ہیں۔کارپوریشن نے پہلے ہی مسافروں کی سہولت کے لیے بیشتر اختراعی پروگرام شروع کئے ہیں۔تروپتی میں درشن کے لیے جانے والے افراد کے لیے' بالاجی درشن کے نام سے 300 روپے کے خصوصی درشن ٹکٹ دستیاب کروائے گئے ہیں۔آر ٹی سی جس نے کارگو کی نقل و حمل کے لیے ٹی ایس کارگو قائم کیا ہے اسے عوامی حمایت حاصل ہے، کارپوریشن نے حیدرآباد میں رہنے والوں کے لیے اپنے افراد خاندان اور دوستوں کے ساتھ سفر کرنے کے لیے ایف 24 ٹکٹ متعارف کروایا ہے۔ یہ ٹکٹ، جو 24 گھنٹے کے لیے کارآمد ہے، چار افراد کو 300 روپے ادا کرنے پر سٹی بسوں میں کہیں سے بھی سفر کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ گریٹر حیدرآباد کے اندر طلبہ اور خواتین کے لیے خصوصی بسیں چلائی گئی ہیں۔

"میں زندہ ہوں۔سوشل میڈیا نے مجھے مار دیا" موت کی اطلاع پر تلگو اداکار کے سرینواس کا ردعمل

حیدرآباد 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلگو فلموں کے بزرگ اداکار کے سرینواس راو نے سوشل میڈیا پر ان کی موت سے متعلق اطلاعات کے

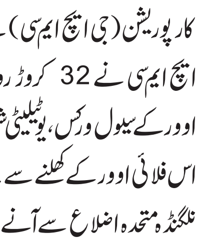

گشت کرنے کے معاملہ میں ردعمل ظاہر کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ زندہ ہیں جبکہ سوشل میڈیا نے ان کو مار دیا ہے۔انہوں نے اپنے مختصر ویڈیو پیام میں کہا کہ ان کی موت کی اطلاع افسوسناک اور جھوٹی ہے۔انہوں نے سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر ان کی موت کی جھوٹی اطلاع کے پھیلنے پر افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ وہ اگادی تہوار کی تیاریوں میں مصروف ہیں تاہم ان کو کئی فون کالس موصول ہو رہے ہیں اور دس پولیس ملازمین ان کی سکیورٹی کے لئے ان کے گھر پہنچ گئے۔انہوں نے عوام سے خواہش کی کہ وہ ایسی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔سوشل میڈیا میں موت کی اطلاع کے بعد اداکار کے مداحوں کی بڑی تعداد نے فکرمندی کا اظہار کیا۔اداکار نے واضح کیا کہ وہ صحت مند ہیں اور کسی بھی بیماری کا شکار نہیں ہیں۔انہوں نے ساتھ ہی اپنے مداحوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ بغیر کسی تصدیق کے کسی بھی اہم شخصیت کی موت کی اطلاع کو نہ پھیلائیں۔

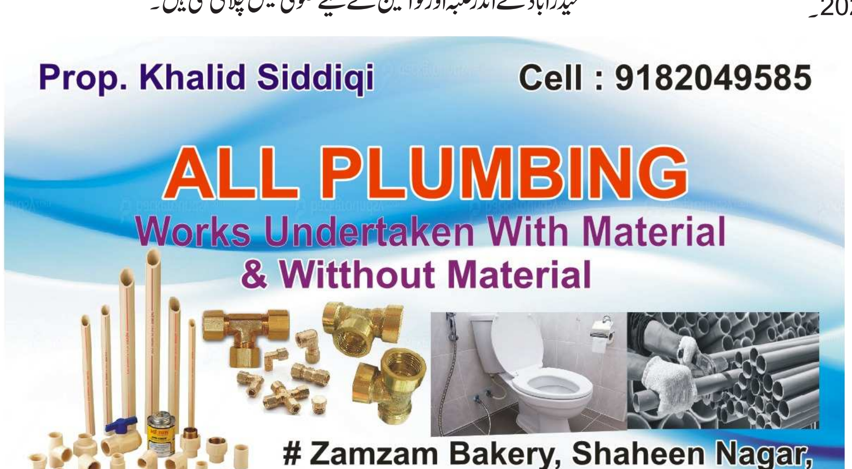

'آئی ایم ایف کا قرض پاکستان کے جوہری ہتھیاروں سے مشروط' کیوں اور کیسے؟

پاکستان میں مہینوں سے جاری سیاسی عدم استحکام اور سنگین معاشی بحران کے درمیان جہاں ایک جانب عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے قرض پروگرام کے ممکنہ معاہدے اور اس کی تاخیر سے متعلق بحث جاری ہے وہیں حالیہ ہفتوں میں ان قیاس آرائیوں نے بھی جنم لیا کہ آئی ایم ایف کی جانب سے پاکستان کے ایٹمی اثاثوں سے متعلق شرائط عائد کی جا رہی ہیں۔ تاہم پیر کو پاکستان کے وزیرِ خزانہ اسحاق ڈار نے ایک بیان پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'آئی ایم ایف یا کسی ملک نے پاکستان کی جوہری صلاحیت سے متعلق کوئی شرط نہیں رکھی ہے۔ وزارت خزانہ نے اسحاق ڈار کا ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ 'میں نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر بیان ایک ساتھی سینیٹر کے جواب میں دیا تھا جس کا آئی ایم ایف سے جاری مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں' اس سے قبل آئی ایم ایف کی نمائندہ برائے پاکستان ایستھر پریز رز نے کہا تھا کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام سے متعلق قیاس آرائیوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان کسی بھی معاہدے میں نیوکلیئر پروگرام کے بارے میں کوئی بات نہیں کی گئی۔ 'پاکستان سے مذاکرات صرف معاشی پالیسی پر ہو رہے ہیں' اس سے پہلے اسحاق ڈار نے کہا تھا کہ آئی ایم ایف سے سٹاف لیول معاہدے میں تاخیر کے پیچھے 'تکنیکی وجوہات' ہیں۔ ان قیاس آرائیوں کی شروعات اس وقت ہوئی جب چھ مارچ کو پیپلز پارٹی کے رہنما رضا ربانی نے وزیر اعظم کے نام ایک خط لکھا جس میں آئی ایم ایف سے ممکنہ معاہدے میں تاخیر کی وجوہات، خطے میں چین سے تعلقات اور ملک میں بڑھتے دہشتگردی کے واقعات اور تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ مذاکرات کی پالیسی پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے کا کہا گیا تھا۔ اس بحث کو تقویت اس وقت ملی جب چند روز قبل سینیٹ کے گولڈن جوبلی اجلاس کے دوران پیپلز پارٹی کے سینیٹر رضا ربانی نے اس بارے میں تشویش ظاہر کی کہ پارلیمان کو آئی ایم ایف کی شرائط کے حوالے سے اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے میں تاخیر 'غیر معمولی ہے' جو پاکستان کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں ہوا۔ انھوں نے سوال کیا کہ کیا اس کی وجہ عالمی سطح پر پاکستان سے اس کردار کا تقاضہ کیا جا رہا ہے جو اس کی سکیورٹی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق نہیں۔ 'کیا اس تاخیر کی وجہ پاکستان کے جوہری (پروگرام) پر یا چین کے ساتھ علاقائی تعلقات پر دباؤ ہے؟' اس کے جواب میں وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ 'پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگرام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ کسی کو حق نہیں کہ پاکستان کو بتائے کہ وہ کس رینج کے میزائل اور جوہری ہتھیار رکھ سکتا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم پاکستان کے ذمہ دار شہری ہیں اور ہم اپنے قومی مفاد کا تحفظ کریں گے۔' سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 'جہاں تک بات آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے میں تاخیر کی ہے تو یہ کوئی نیا پروگرام نہیں جسے اس حکومت نے شروع کیا نہ ہی حتمی شکل دی۔ تاخیر حکومت پاکستان کی وجہ سے نہیں، ہم سے کئی مطالبے کیے گئے جنھیں ہم نے پورا کیا۔' سینیٹ میں دونوں رہنماؤں کے درمیان اس موضوع پر بات کے بعد سوشل میڈیا اور پاکستان کے مقامی ذرائع ابلاغ میں پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کے خاتمے یا اس پروگرام کی ممکنہ بندش کے قیاس آرائیوں نے زور پکڑا اور مختلف حلقوں میں اس پر تشویش پائی جانے لگی۔ پارلیمنٹ سے باہر اپوزیشن جماعت پاکستان تحریک انصاف کے نائب چیئرمین شاہ محمود قریشی نے بھی وزیرِ خزانہ اسحاق ڈار کے سینیٹ میں ایٹمی پروگرام سے متعلق بیان پر تشویش کا اظہار کیا۔ اس صورتحال پر 17 مارچ کو وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بیان میں کہا کہ 'پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگرام کے بارے میں گمراہ کن قیاس آرائیاں افسوسناک ہیں کیونکہ ہمارا جوہری پروگرام قوم کے غیر متزلزل اتفاق کی نمائندگی کرتا ہے۔' اپنی ٹویٹ میں پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کا جوہری اور میزائل پروگرام مکمل طور پر محفوظ، فول پروف اور کسی بھی دباؤ کے بغیر ہے۔ جمعرات کو ہی وزیراعظم آفس اور وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ان دعوؤں کی تردید کی کہ ملک کے جوہری پروگرام پر کوئی سمجھوتہ ہونے جا رہا ہے۔ وزیراعظم آفس نے پاکستان کے جوہری پروگرام کو مکمل طور پر محفوظ قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگرام کے حوالے سے سوشل اور پرنٹ میڈیا میں گردش کرنے والے حالیہ تمام بیانات، پریس ریلیز، سوالات اور مختلف دعوے غلط ہیں۔' بیان کے مطابق پاکستان کے پُر امن ایٹمی پروگرام کے حوالے سے ڈی جی آئی اے ای اے رافیل ماریانو گروسی کے معمول کے دورے کو منفی رنگ دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'یہ واضح کیا جاتا ہے کہ پاکستان کا ایٹمی اور میزائل پروگرام ایک قومی اثاثہ ہے۔ ریاست پاکستان ہر طرح سے اس پروگرام کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔' آئی ایم ایف کی نمائندہ برائے پاکستان ایستھر پریز رز نے پاکستان کے ایٹمی اثاثوں سے متعلق کسی ممکنہ شرائط کی قیاس آرائیوں کو مسترد کیا ہے۔ انھوں نے پاکستان کے نجی ٹی وی چینل ہم نیوز سے منسلک صحافی و اینکر پرسن ثمر عباس کی جانب سے ایک بھیجی گئی ای میل کے جواب میں بتایا کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام سے متعلق قیاس آرائیوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ بی بی سی نے یہ ای میل دستاویز حاصل کر لی ہے۔ آئی ایم ایف کی نمائندہ برائے پاکستان ایستھر پریز رز کے نام بھیجی گئی اس ای میل پیغام میں صحافی ثمر عباس نے ان سے سوالات کیے کہ کیا آئی ایم ایف نے پاکستان سے دور تک مار کرنے والے میزائل پروگرام یا ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے؟ اور اگر یہ بات درست ہے تو اس کا ملک کے معاشی نظام سے کیسے تعلق بنتا ہے؟ جس کے جواب میں ایستھر پریز نے بتایا کہ آئی ایم ایف اور پاکستان کے درمیان کسی بھی معاہدے میں نیوکلیئر پروگرام کے بارے میں کوئی بات نہیں کی گئی، پاکستان سے مذاکرات صرف معاشی پالیسی پر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان سے مذاکرات معاشی مسائل اور بیلنس آف پیمنٹ کا مسئلہ حل کرنے پر ہو رہے ہیں، مذاکرات کا محور میکرو اکنامک اور مالی استحکام لانا ہے۔ گذشتہ روز امریکی سینٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل مائیکل کوریلا کا کہنا تھا کہ امریکہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام سے مطمئن ہے۔ امریکی جنرل مائیکل ای کوریلا کا ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی میں گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان کو اس وقت بجٹ، معاشی مسائل اور سیاسی کشیدگی کا سامنا ہے۔ جنرل مائیکل کوریلا کا یہ بھی کہنا تھا پاکستان کو دہشت گردی کا چیلنج بھی درپیش ہے، جنگ بندی کے خاتمے کے بعد پاکستان میں کالعدم ٹی ٹی پی کے حملے بڑھ رہے ہیں۔ پاکستان کے ایٹمی اثاثوں سے متعلق قیاس آرائیوں اور بحث کو جہاں ایک جانب ملک کی سالمیت سے جوڑا گیا وہیں ملک میں سیاسی حلقوں نے بھی اس حوالے سے پوائنٹ سکورنگ کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دیا۔ ان حالات میں آئی ایم ایف کی جانب سے ایسی کسی شرائط کی تردید کے بعد کیا اب یہ بحث ختم ہو جائے گی۔ امریکہ میں پاکستان کی سابق سفیر ملیحہ لودھی کا کہنا ہے کہ ان قیاس آرائیوں اور بحث میں ابتدا سے ہی کوئی صداقت نہیں تھی اور پاکستان کے سنجیدہ حلقوں نے اسے کبھی اہمیت نہیں دی۔ انھوں نے وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ ایک حکومتی وزیر کا غیر ذمہ دارانہ بیان تھا جس میں انھوں نے آئی ایم ایف سے معاہدے میں تاخیر پر اپنی نااہلی چھپانے کے لیے دو بالکل مختلف ایشوز آئی ایم ایف کا پروگرام اور پاکستان کے میزائل اور جوہری پروگرام کو جوڑنے کی کوشش کی۔' ملیحہ لودھی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا آئی ایم ایف پروگرام بہت پرانا ہے اور اس کو دہائیاں ہو چکی ہیں۔ میرے علم میں ایسا کوئی دباؤ نہیں جو کسی ملک نے پاکستان پر ڈالا ہو۔' انھوں نے مزید کہا کہ آئی ایم ایف بھی ملک کے سٹریٹیجک معاملات پر بات نہیں کر سکتا۔ اور اس بحث کا کوئی جواز نہیں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں سمجھتی ہوں کہ اب اس بحث کو ختم ہو جانا چاہیے۔' انھوں نے ان قیاس آرائیوں اور بیانات کو انتہائی غیر ذمہ دارانہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کوئی سیاسی جماعت یا حکومتی وزیر اس قسم کے بیانات کو اپنے سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس میں انھیں کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ ڈان نیوز کے پروگرام کی اینکر اور سینیئر صحافی عارفہ نور نے اس بارے میں کہا کہ 'یہ بحث حکومت نے ہی شروع کی تھی اور لگتا ہے کہ وزارت خزانہ کی بیک گراؤنڈ بریفنگز سے یہ بات اٹھنی شروع ہوئی جس پر رضا ربانی نے خط لکھ کر اور پھر سینیٹ میں سوال پوچھا اور یہ بحث آگے بڑھی۔' ان کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف سے جواب آنے کے بعد امید ہے کہ یہ بات ختم ہو جائے گی کیونکہ جب وزارت خزانہ سے اس طرح کے کوئی اشارے نہیں آئیں گے تو سیاسی طور پر بھی اس کو اہمیت نہیں ملے گی۔ سیاسی جماعتوں کی جانب سے اس پر پوائنٹ سکورنگ کے سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی ایسی بات سیاسی حلقوں میں آ جاتی ہے تو سب اس پر تبصرہ کرتے اور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ یہ بحث سیاسی حلقے میں کیوں آئی اور اب اگر اس پر کوئی بات نہیں ہو گی تو اس پر سیاست بھی نہیں ہو گی۔

تجزیہ نگار: عماد خالق بی بی سی اردو ڈاٹ کام، اسلام آباد

دارالعلوم دیوبند سے ممبئی ہائی کورٹ تک

تحریر: مفتی غلام رسول قاسمی

یہ جواں سال میرے رفیق مکرم (دارالعلوم دیوبند) مفتی ہاشم قاسمی انصاری ہیں، موصوف دارالعلوم دیوبند سے فضیلت کے بعد عصری علوم میں قدم رنجہ ہوے اور اب ممبئی ہائی کورٹ و پونے ہائی کورٹ میں انٹرنشپ مکمل کر چکے ہیں، مفتی ہاشم (بھائی) ہمارے اور نوجوان فضلاء مدارس کے لیے ایک رول ماڈل ہیں کہ پونے (مہاراشٹر) شہر کی ایک مسجد میں امامت کے فرائض انجام دینے کے ساتھ کورٹ میں قوم وملت کی درست نمائندگی کرنے کے لیے وکالت کی تعلیم کو اپنے لیے ضروری سمجھا، آج بھی وہ امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں، ہزاروں لوگ آپ سے دینی رہنمائی حاصل کر رہے ہیں، بفضل اللہ دنیوی رہنمائی بھی حاصل کرسکیں گے اللھم زد فزد! ملکی حالات کے پیش نظر وکالت کی تعلیم پر آج بہت جگہ سے قائدین ملت نوجوانوں پر زور دے رہے ہیں، میں فضلاء مدارس سے بھی یہی کہوں گا کہ آپ پس ہمت مت بنیے! آپ نے جب قرآن، ہزاروں احادیث، منطق فلسفہ اور فقہ کی لاتعداد گتھیاں اپنے سینے میں پیوست کر چکے ہیں تو یہ عصری علوم آپ کے لیے بالکل بھی دشوار نہیں ہے، اس لیے جو فضلاء مدارس وکالت کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں ہمارے مفتی ہاشم قاسمی صاحب سے ضرور رہنمائی لیں!، میں اپنے دوست مفتی ہاشم قاسمی کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ سبحانہ آپ کو مزید کامیابی عطا فرمائے اور کورٹ میں قوم وملت کی نمائندگی میں آپ کا معین ومددگار ہو!

مفتی ہاشم قاسمی سے رابطہ کرنے کے لیے اس نمبر پر کال کر سکتے ہیں۔

9690927775

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

لومہینہ آگیا رمضان کا

الحمدللہ مقدس ماہ صیام کی تشریف آوری سے ہم مسلمانان عالم کی خوشیوں اور مسرتوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ اس مقدس ماہ میں دنیا کے چپہ چپہ میں ہر مسلمان مرد عورت، بوڑھے، جوان اور بچے نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ عبادت و ریاضت میں مصروف رہتے ہیں۔ اس مبارک و مسعود مہینے کی خاص خوبی یہ ہیکہ اس ماہ میں ہم ایک ساتھ تین اہم فرائض کی تکمیل کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔۔ یعنی ہم نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں۔ ان عباداتوں کے دوران سرکار دو جہاں کے ہر امتی کی زبان سے دعاؤں کا سیلاب ٹھاٹھیں مارتے ہوئے نکلتا ہے۔ اس مقدس سال کے دوران دنیا کی تمام مسجدیں فرزندان توحید کی کثرت سے تنگ دامنی کا شکوہ کرتی ہیں کہتے۔ کہتے ہیں دعا عبادت کا مغز ہوتی ہے۔ لہذا ہر بندہ مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے بارگاہ رب العزت میں گڑگڑا کر دعا مانگے۔ آج دنیا کے کونے کونے میں امت محمدی پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے۔ نت نئے ظلم وستم ڈھائے جا رہے ہیں۔ دہشت گرد ہونے کا جھوٹا الزام لگا کر انہیں فرضی انکاؤنٹر میں موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے۔ خود ہمارے وطن عزیز میں بھی ہزاروں بے قصور نوجوانوں کو برسہا برس سے بغیر کوئی مقدمہ چلائے جیلوں میں بند رکھا گیا ہے۔ ان بے قصور و بے یار و مددگار نوجوانوں کی باعزت رہائی کے لیے دوا" اور" دعا کی شدید ضرورت ہے۔ ملت کے قابل ترین معزز ماہرین قانون ان مظلوم نوجوانوں کی رہائی کے لیے قانونی امداد کے ذریعے معقول دوا کا انتظام فرمائیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ دوا مفت میں کہیں دستیاب نہیں ہوتی۔ اس لیے ملک کے پچیس کروڑ مسلمانوں کو چاہیے کہ ٹرسٹ برائے قانونی امداد (Trust for Legal Aid) کا قیام عمل میں لاتے ہوئے قانونی چارہ جوئی، وکلاء کی فیس اور دیگر اخراجات کی پابجائی فرمائیں۔ اگر ہر فرزند توحید صرف دس روپیے بھی عطیہ عنایت فرمائے تو دوسو پچاس کروڑ روپیوں کی خطیر رقم جمع ہوسکتی ہے۔ جو آئے دن ہم پر ہونے والے ظلم وستم کا مقابلہ کرنے کے کام آسکتی ہے۔

دوا کے ساتھ ساتھ دعاؤں کا بھی بعد خلوص اہتمام ہونا چاہیے۔ معزز علمائے کرام، مسجدوں کے خطیب حضرات، حفاظ کرام مفتی صاحبان اور ملت اسلامیہ کا ہر فرد بارگاہ الٰہی میں سر بسجود ہو کر ہمارے ہزاروں بے قصور نوجوانوں کی رہائی کے لیے دعائیں مانگے۔ علاوہ ازیں ہم دیگر اہم مصاؤ میں بھی گھرے ہوئے ہیں جیسے لاکھوں دختران ملت بن بیاہی بیٹھی ہوئی ہیں، ہزاروں نوجوان بیروزگار ہیں، بے شمار خواتین وحضرات مختلف امراض میں مبتلا ہیں۔ اور قرض کے بوجھ سے بھی سینکڑوں لوگ خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ لہذا ان مظلوم بندگان خدا کے لئے بھیہر نماز کے بعد بطور خاص دعائیں کریں تو یہ ایک احسن اقدام ہوگا۔ اللہ تعالی ہمیں نیک توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا ہو۔ آمین۔

خوف ہم کو کچھ نہیں نقصان کا
ہے کرم ہم پر بہت رحمن کا
بندہ مندہ ہو گیا شیطان
کا لو مہینہ آگیا رمضان کا

از: فرید سحر اندرون فتح دروازہ حیدرآباد

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

لیجنڈز لیگ ٹرافی شاہد آفریدی کی ٹیم ایشیالائنز کے نام،فائنل میں 7وکٹوں سے فاتح

دوحہ: 21رمارچ (ذرائع) پاکستان کے سابق سٹار کرکٹر شاہد آفریدی کی ٹیم ایشیا لائنز نے لیجنڈز لیگ کرکٹ کی ٹرافی اپنے نام کرلی ہے۔قطر میں ہونے والی لیجنڈز لیگ کرکٹ کے فائنل میں ایشیا لائنز نے ورلڈ جائنٹس کو سات وکٹوں کے شکست دے کر سیکنڈ لیجنڈز لیگ کرکٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی ہے۔فائنل میچ میں ورلڈ جائنٹز نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 147 رنز بنائے جو شاہد آفریدی کی ایشیالائنز نے تین وکٹوں کے نقصان پر پورے کرلیے۔بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے سپنر عبدالرزاق کو شاندار بولنگ پرفارمنس پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔انہوں نے چار اوورز میں صرف 14 رنز دے کر دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔فاتح ٹیم میں کپتان شاہد آفریدی کے علاوہ کھیلنے والے پاکستانی کرکٹرز میں شعیب اختر،محمد عامر، محمد حفیظ، مصباح الحق، سہیل تنویر اور عبدالرزاق شامل ہیں جبکہ بنگلہ دیش اور دیگر ممالک سے تعلق رکھنے والے چند کرکٹرز بھی فاتح ٹیم میں شامل ہیں۔اختتامی تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے شاہد آفریدی نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ'میں کبھی ٹاس جیتنے یا ہارنے کو خاطر میں نہیں لاتا ایسی صورتحال میں جب پچ تبدیل نہ ہو۔'انہوں نے اپنی ٹیم کے اوپنرز کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اچھا آغاز کیا جس کی وجہ سے ان کی ٹیم کی بولنگ بھی پراعتماد انداز میں شروع ہوئی۔انہوں نے سپنر سے اٹیک کرانے کے فیصلے کے بارے میں کہا کہ جب پچ آپ کی حوصلہ افزائی کر رہی ہو تو سپنر سے اٹیک بولنگ کرانے میں کیا حرج ہے۔سہیل تنویر کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں شاہد آفریدی کا کہنا تھا کہ وہ انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے ہیں لیکن وہ ڈومیسٹک کرکٹ مستقل کھیل رہے ہیں اور مکمل فارم میں ہیں اور اپنی کرکٹ کو انوائے کر رہے ہیں۔خود شاہد آفریدی نے لیگ کتنی انجوائے کی؟اس سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ'منتظمین نے بہت اچھا انتظام کیا اور انہوں نے کھیل کو بہت انجوائے کیا اور وہ خود اگلی بار اس لیگ میں شرکت کریں گے۔'

انیل کمبلے اور کوہلی کے درمیان اختلاف کی وجہ سے کوچنگ کی آفر ہوئی تھی:وریندر سہواگ

نئی دہلی:21رمارچ (عصرحاضر)انڈیا کے سابق کرکٹر وریندر سہواگ نے انکشاف کیا ہے کہ انہیں 2017 میں انیل کمبلے کی جانب سے انڈین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کا عہدہ چھوڑنے کے بعد ٹیم کی کوچنگ کی آفر ہوئی تھی۔این ڈی ٹی وی کے مطابق وریندر سہواگ کہتے ہیں کہ اس وقت انڈین ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی اور انڈین کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے سیکریٹری امیتابھ چودھری نے اُن سے رابطہ کیا تھا۔سابق اوپنر نے یہ بھی انکشاف کیا کہ انہیں یہ بتایا گیا تھا کہ وراٹ کوہلی اور انیل کمبلے کے درمیان معاملات ٹھیک طرح سے نہیں چل رہے تھے، جس کی باعث انہیں اس عہدے کے لیے درخواست دینے کا کہا گیا۔وریندر سہواگ کہتے ہیں کہ'میں اس عہدے کے لیے درخواست نہ دیتا اگر وراٹ کوہلی اور اُس وقت کے بی سی سی آئی سیکریٹری امیتابھ چودھری مجھ سے رابطہ نہ کرتے۔ہماری میٹنگ ہوئی جس میں مجھے بتایا گیا کہ انیل کمبلے اور وراٹ کوہلی کے درمیان معاملات ٹھیک طرح سے نہیں چل رہے ہیں جس کے باعث ہم آپ کو یہ عہدہ دینا چاہتے ہیں۔'انہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ 2017 کی چیمپیئنز ٹرافی کے بعد کمبلے کا کنٹریکٹ ختم ہو جائے گا تو آپ ٹیم کے ساتھ ویسٹ انڈیز جاسکتے ہیں۔'دائیں ہاتھ کے سابق اوپنر نے مزید کہا کہ'میں نے اس وقت ہاں یا نہ نہیں کی لیکن میں نے کہا کہ اگر مجھے ویسٹ انڈیز جانا ہے تو میں اپنی مرضی کا کوچنگ سٹاف، اسسٹنٹ کوچ، بولنگ کوچ، بیٹنگ کوچ اور فیلڈنگ کوچ لے کر جانا چاہوں گا۔'میں اپنی مرضی کا کوچنگ سٹاف ویسٹ انڈیز لے کر جانا چاہتا تھا تاہم مجھے اس کی اجازت نہ ملی جس کے بعد میں ویسٹ انڈیز نہ گیا۔'

ڈبلیو پی ایل:دہلی کیپٹلس نے ممبئی انڈینس کو نو وکٹوں سے دی شکست

ممبئی،21مارچ (عصرحاضر) گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت دہلی کیپٹلس نے ویمنس پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں پیر کو ممبئی انڈینس کو نو وکٹوں سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ممبئی نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 109 رنز بنائے۔کیپٹلز نے میگ لیننگ،شیفالی ورما اور ایلیس کیپسی کی تیز بلے بازی کی بنیاد پر 110 رنز کا ہدف نو اوورز میں حاصل کرلیا۔اوپنر شفالی نے پہلے ہی اوور میں ممبئی کی بالنگ کو بے اثر کرتے ہوئے 15 گیندوں پر چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رنز بنائے جبکہ ان کی ساتھی لیننگ نے 22 گیندوں پر چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 32 رنز بنائے۔کیپسی نے آخر میں آتشی بلے بازی کرتے ہوئے 17 گیندوں پر ایک چوکے اور پانچ چھکوں کی مدد سے 38 رنز بنائے۔کیپٹلس اب ڈبلیو پی ایل ٹیبل میں سات میچوں میں پانچ جیت اور دو ہار کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ ممبئی ایک درجے کھسک کر دوسرے نمبر پر آ گئی ہے۔دونوں ٹیمیں پہلے ہی پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔کیپٹلس نے ٹاس جیت کر بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور 10 رنز میں ممبئی کو تین وکٹ دے کر رن ریٹ کو محدود کر دیا۔ماریزانے کاپ نے ایک ہی اوور میں یستیکا بھاٹیا اور نیٹ سیور برنٹ کو آؤٹ کیا جب کہ ہیلی میتھیوز چوتھے اوور میں جمائمہ روڈریگز کے ہاتھوں شاندار کیچ کا شکار ہوگئیں۔امیلیا کیر نے پچ پر 16 گیندیں گزاریں لیکن اس دوران وہ آٹھ رنز بنا سکیں۔چار وکٹ گرنے کے بعد کریز پر آنے والی پوجا وسترا کر نے انتقامی حکمت عملی اپناتے ہوئے کیپٹلز کی گیند بازوں پر حملہ کیا۔وسترا کر نے ہرمن پریت کور کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے 37 رنز کی شراکت داری کی، انہوں نے تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 19 گیندوں پر 26 رنز بنائے۔جیس جانسن نے وسترا کر کو آؤٹ کر کے ممبئی کے میچ میں واپس آنے کا موقع چھین لیا۔ہرمن پریت بھی طویل جدوجہد کے بعد 26 گیندوں پر 23 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔آخرکار، آئسی وونگ نے آخری اوور میں کچھ اچھے شاٹس کھیلے اور امنجوت کور کے ساتھ 30 رنز بنائے، جس سے ممبئی کو 109 رنز تک پہنچانے میں مدد ملی۔

تیسرے ونڈے میں سیمسن کو موقع ملنا چاہیے:وسیم جعفر

ممبئی،21 مارچ (ایجنسیز) ہندوستان کے سابق اوپنر وسیم جعفر نے کہا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف چنئی میں ہونے والے

تیسرے ایک روزہ میں سوریہ کمار یادو کی جگہ سنجو سیمسن کو موقع دیا جانا چاہئے روہت شرما، شبھمن گل اور وراٹ کوہلی جہاں بلے بازی آرڈر میں ٹاپ تین مقامات پر قابض ہیں، وہیں کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا اور رویندرا جڈیجہ بالترتیب پانچویں، چھٹے اور ساتویں نمبر پر کھیلتے ہیں۔جعفر کا خیال ہے کہ پیٹھ کی چوٹ سے جوجھ رہے شریاس ایئر کی غیر موجودگی میں سیمسن کو چار نمبر پر کھیلنا چاہیے۔جعفر نے ای ایس پی این کرک انفو پروگرام میں کہا،"ہمیں دیکھنا ہوگا کہ تیسرے ون ڈے میں انتظامیہ سوریہ کمار یادو کے ساتھ رہتی ہے یا نہیں۔بصورت دیگر، سنجو سیمسن کو موقع دینا غلط انتخاب نہیں ہوگا کیونکہ موقع ملنے پر انہوں نے اچھا کھیلا ہے اور وہ ایک اچھے کھلاڑی ہیں۔غور طلب ہے کہ سوریہ کمار، جنہیں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے سال 2022 کے بہترین ٹی 20 کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا تھا، ون ڈے کرکٹ میں زیادہ متاثر نہیں کر پائے ہیں۔انہوں نے اپنی آخری نو ون ڈے اننگز میں صرف 110 رنز کا اضافہ کیا ہے۔آسٹریلیا کے خلاف ممبئی اور وشاکھاپٹنم میں کھیلے گئے میچوں میں وہ پہلی ہی گیند پر مچل اسٹارک کا شکار ہو گئے۔جعفر نے سوریہ کمار پر اسٹارک کی طاقت کا اندازہ نہ لگانے پر بھی تنقید کی۔انہوں نے کہا،"ہمیں سوریہ کمار یادو کے ساتھ ہمدردی ہو سکتی ہے کیونکہ انہوں نے پہلی گیند کا سامنا کیا جو 145 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آئی تھی۔اس میں کوئی شک نہیں کہ جب بائیں ہاتھ کا تیز گیند باز گیند کو واپس اندر لانے کی کوشش کرتا ہے تو یہ مشکل ہوتا ہے۔انہیں یہ اندازہ ہونا چاہیے تھا کہ جب سٹارک بولنگ کریں گے تو وہ اسٹمپ پر حملہ کریں گے اور گیند کو سوئنگ کرسکتے ہیں۔سوریہ کمار کے برعکس سنجو سیمسن نے 11 میچوں میں 66.00 کی بہترین مند اوسط سے 330 رنز بنائے ہیں۔ہندوستان 22 مارچ کو آسٹریلیا کے خلاف ایک روزہ سیریز کا آخری میچ کھیلے گا۔

لکھنؤ سپر جائنٹس آئی پی ایل کے لیے تیار

لکھنؤ،20 مارچ (ذرائع) لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے کھلاڑیوں نے 31

مارچ سے شروع ہونے والے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سیزن کے لیے یہاں اپنے ہوم گراؤنڈ پر پیر سے اپنی پریکٹس شروع کردی۔ایل ایس جی کے تیرہ کھلاڑی آج شام ایکانا اسٹیڈیم پہنچے اور شام پانچ بجے سے تین گھنٹے طویل پریکٹس سیشن میں حصہ لیا۔آج گراؤنڈ میں پہنچنے والے کھلاڑیوں میں مینک یادو، منان ووہرا، کرشنپا گوتم، کرن شرما، آیوش بدونی، امت مشرا، یش ٹھاکر، سوانل سنگھ، یودھویر سنگھ، ڈینیل سامس، دیپک ہڈا اور روی وشنوئی شامل تھے۔ایکانا کے خوبصورت میدان میں ایل ایس جی اپنا پہلا میچ یکم اپریل کو دہلی کیپٹلس کے خلاف کھیلے گی۔گزشتہ سال اپنا آئی پی ایل ڈیبیو کرنے والی ایل ایس جی نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا سفر پلے آف میں پہنچنے کے بعد ختم کیا۔کپتان کے ایل راہل کی قیادت میں ٹیم پہلی بار اپنے ہوم گراؤنڈ پر سات میچ کھیلے گی۔ٹیم کا آج سے شروع ہونے والا پریکٹس سیشن 31 مارچ تک جاری رہے گا۔اس دوران ٹیم 24 اور 27 مارچ کو دو پریکٹس میچ کھیلے گی۔

یادادری مندر کے قریب تالاب میں 16رسالہ لڑکا غرق

یادادری بھونگیر: 21 مارچ (عصرحاضر نیوز) سری لکشمی نرسمہا سوامی مندر کے تالاب میں ڈوبنے کے سلسلہ وار واقعات کے بعد حکام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ایک تازہ واقعہ جو منگل کو پیش آیا، یادادری لکشمی پشکرینی (مندر کے تالاب) میں ایک 16 سالہ لڑکا ڈوب گیا۔ذرائع کے مطابق متاثرہ کا تعلق ونپرتی ضلع کے آتماکور منڈل کے امراچنتھلا سے بتایا گیا ہے۔کہا جاتا ہے کہ وہ پیر کی شام کو اپنی ماں کے ساتھ یادگیری گٹہ مندر گیا تھا۔منگل کی صبح اسے تالاب میں نہاتے ہوئے دورے پڑ گئے جس کے بعد خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ڈوب گیا۔مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔واضح رہے کہ مئی 2022 میں حیدرآباد کی ایک 15 سالہ لڑکی بھی اسی تالاب میں غرق ہوگئی تھی۔اسی طرح گزشتہ سال ستمبر میں ایک 19 سالہ نوجوان بھی تالاب میں ڈوب کر ہلاک ہوگیا تھا۔ان واقعات کے بعد، مندر کے حکام نے حفاظتی اقدامات کے طور پر نہانے کی متوقع جگہیں اور گھاٹوں کے دروازے بند کردیے ہیں۔

آوارہ کتوں کے حملہ میں 19 بکرے ہلاک، چار زخمی

جگتیال: 21مارچ (عصرحاضر نیوز) آوارہ کتوں کے حملہ میں 19 بکرے ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع جگتیال کے کومٹی کونڈاپور علاقہ میں پیر کی شب پیش آیا۔مقامی افراد کے مطابق ایک دھنگر اوران بکروں کا مالک ڈی ملیا، اتوار کی شب شیڈ میں بکروں کو باندھ کر گیا۔اسی دوران کتوں نے ان پر حملہ کرتے ہوئے 19 بکروں کو ہلاک کر دیا۔ملیا نے اس بات کی شکایت محکمہ افزائش مویشیاں سے کی جس کے بعد وٹرنری ڈاکٹر سرینواس ریڈی وہاں پہنچے اور زخمی بکروں کا علاج کیا۔

اسکول بس درخت سے ٹکراگئی دو طلبہ معمولی زخمی

حیدرآباد: 21رمارچ (عصرحاضر نیوز) ایک بدقسمت واقعے میں 40 طلباء کو لے جانے والی اسکول بس درخت سے ٹکرا کر کھائی پر پھسل گئی، جس کے نتیجے میں دو بچے زخمی ہو گئے اور باقی کے محفوظ رہنے کی اطلاع ہے۔یہ واقعہ پیر کی دوپہر کو پیش آیا۔شاہ میر پیٹ پولیس کے مطابق، ڈرائیور کو اس وقت نیند آ گئی جب حادثہ پیش آیا۔تاہم، وہ نشے میں نہیں تھا، پولیس حکام نے واضح کیا۔بس کا تعلق مجید پور کے سری چیتنیا اسکول سے تھا اور وہ طلباء کو تھم کنٹا میں اتار رہی تھی اور دوپہر ایک بجے کے قریب بس ڈونگالا میسمہ میں چائے کی دکان کے قریب درخت سے ٹکرا گئی۔پولیس نے مزید کہا کہ بچوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے ہسپتال لے جایا گیا اور اسکول انتظامیہ کی جانب سے علاج کے بعد گھر واپس بھیج دیا گیا۔

دم گھونٹ کر شوہر کا قتل کرنے والی بیوی گرفتار

حیدرآباد: ادیبٹلہ پولیس نے چوہدری پونایا (50) کے قتل کیس کو حل کرلیا، جس کی جمعہ کو اطلاع ملی اور اس کی بیوی چوہدری یادما (45) کو قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا۔پولیس نے بتایا کہ ایک معمولی بات پر بحث کے دوران، اس نے اس کا گلا گھونٹ دیا۔یہ جوڑا، ترکاپجال میں رہتا ہے، اور ان کی دو شادی شدہ بیٹیاں اپنے سسرال کے ساتھ رہتی ہیں۔پولیس نے بتایا کہ جمعہ کی رات جوڑے کا اپنے ہی گھر میں معمولی بات پر آپس میں جھگڑا ہوگیا۔بعد میں، یادما نے غصے میں، ایک تکیہ لیا اور اپنے ہی شوہر کا دم گھونٹ کر قتل کر دیا۔اس کے بعد وہ گھر سے فرار ہوگئی اور تب سے فرار تھی۔قتل کا انکشاف ہفتہ کی شام اس وقت ہوا جب پونایا کا بھائی اس سے ملنے آیا۔اس نے پولیس کو اطلاع دی جس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔چونکہ یادما مفرور تھی، اس لیے پولیس کو اس پر سخت شک تھا اور ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اسے اتوار کی رات گاؤں کے مضافات میں ایک ویران جگہ سے حراست میں لے لیا گیا۔اس نے قتل کا اعتراف کرلیا۔

عادل آباد میں معمولی بات پر لڑائی میں ایک شخص فوت

عادل آباد: 21رمارچ (عصرحاضر نیوز) عادل آباد ضلع میں چھ لوگوں کے درمیان معمولی لڑائی میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔عادل آباد ضلع کے دیہی منڈل کے بنگاری گوڑا سے تعلق رکھنے والے رضوان، فیروز، کدو، خلیل، افروز اور متین کی پیر کی دوپہر تلامڈگو منڈل کے گاؤں کھوڈت میں لڑائی ہوگئی۔بعد میں جب یہ چھ نوجوان بنگاری گوڑا پہنچے تو ان کے درمیان پھر لڑائی ہوئی اور لڑائی انتہا تک پہنچ گئی۔اطلاعات کے مطابق فیروز، کدو، خلیل، افروز اور متین نے مل کر رضوان نامی شخص کا گلا گھونٹ دیا، مقامی لوگوں نے رضوان کو عادل آباد کے رمز اسپتال پہنچایا۔ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا تو انکشاف ہوا کہ رضوان پہلے ہی فوت ہو چکا تھا۔بتایا جارہا ہے کہ ان لوگوں میں فون کی وجہ سے لڑائی ہوئی تھی۔پولیس نے اس سلسلہ میں مقدمہ درج کرتے ہوئے مزید تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

کشمیر کے رامبن میں پیغمبر اسلام ﷺ کی شان میں گستاخی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

میتراہ چوک پر ایک گھنٹہ تک ٹریفک نظام متاثر ہونے کے بعد انتظامیہ کی کارروائی، ملزم گرفتار

رامبن: 21 مارچ (عصر حاضر نیوز) جموں وکشمیر کے ضلع رامبن میں مذہبی توہین کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیئے گئے اور صدر مقام رامبن کے میتراہ چوک میں دھرنا دیکر ٹریفک کو کم از کم ایک گھنٹے تک بند کر دیا گیا۔ انسٹاگرام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ رب العزت کے خلاف ایک پوسٹ کے نتیجے میں مظاہرے کیے گئے وہیں مظاہرین ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ضلع انتظامیہ اور پولیس نے بروقت کاروائی کرتے ہوئے اس پوسٹ میں ملوث شخص کو حراست میں لے لیا ہے جو نابالغ بتایا جارہا ہے۔ پولیس نے پرتھم کمار ولد پردیپ کمار کنڈل ساکن کوسی بالا میتراہ رامبن، جو نابالغ بتایا جاتا ہے، کو گرفتار کیا ہے۔ ایس پی رامبن موہتا شرما نے گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس لڑکے کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کے خلاف پولیس اسٹیشن رامبن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پیر کی شام جموں وکشمیر کے اکثریتی طبقہ سے تعلق رکھنے والوں لوگوں نے میترا چوک رامبن پر احتجاج کیا اور ضلعی انتظامیہ کمپلیکس رامبن اور رامبن ٹاؤن کی طرف جانے والی سڑکوں کو شام چھ بجے سے سات بجے تک احتجاجاً بند کر دیا۔ ایس

ایس پی رامبن موہتا شرما اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رامبن ہربنس لعل نے مظاہرین سے ملاقات کی اور قانون کے مطابق کاروائی کی یقین دہانی کرائی ۔ یہ احتجاج تقریباً ایک گھنٹہ شام 6 سے 7 بجے تک جاری رہا۔ اطلاع موصول ہوتے ہی ایس ایس پی رام بن موہتا شرما اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رامبن ہربنس لال شرما موقع پر پہنچ گئے اور مظاہرین کو فوری قانونی کارروائی کا یقین دہانی کرائی۔ بعد ازاں پولیس نے انسٹاگرام پر توہین آمیز پوسٹ میں ملوث لڑکے کو گرفتار کرلیا ہے۔ میترا چوک رامبن میں احتجاجی مظاہرے کی قیادت میترا اور رامبن کے علمائے کرام اور آئمہ مسجد نے کی۔ رامبن پولیس نے ملزم کی شناخت پرتھم کمار ولد پردیپ کمار کنڈال ساکن اپر میتاہ رامبن کے طور کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ایک مقدمہ زیر نمبر 101 / 2023 زیر دفعہ 295A / A153 درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ یورپی وزراء نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزام میں آٹھ ایرانیوں اور تہران حکومت کے طاقتور ترین اداروں میں سے ایک کو یورپی یونین کی پابندیوں کی فہرست میں شامل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

ایک معمولی محنت کش مزدور کو انکم ٹیکس کی آٹھ کروڑ روپے کی نوٹس

بلند شہر: 21 مارچ (ذرائع) ریاست اتر پردیش کے بلند شہر میں ایک عجیب معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے ایک مزدور کو آٹھ کروڑ روپے کا نوٹس بھیجا گیا ہے۔ نوجوان انکور کمار نے ایس ایس پی آلوک کمار سنگھ سے انصاف کی درخواست کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ دسویں پاس ہے اور محنت ومزدوری کرکے کاروبار چلاتا ہے۔ پانچ سال قبل اس نے پین کارڈ اور آدھار کارڈ سمیت تمام تعلیمی دستاویزات اپنے جاننے والوں کو نوکری کے لیے دیے تھے۔ کافی عرصہ گزرنے کے بعد جب اسے نوکری نہیں ملی تو اس نے مزدوری کا کام شروع کر دیا۔ اس معاملے کی جانچ سی او سکندرآباد کو سونپتے ہوئے پولس کپتان نے رپورٹ درج کرکے کارروائی کی ہدایات دی ہیں۔ بلند شہر کے گلاوٹھی علاقے کے گاؤں برال کے رہنے والے انکور کمار کے بیٹے منگو سنگھ نے ایس ایس پی سے ملاقات کی اور بتایا کہ سال 2019 میں وہ نوکری کی تلاش میں تھا۔ اسی دوران گاؤں کے رہنے والے دو رشتہ داروں نے اسے نوکری دلانے کا یقین دلاتے ہوئے تعلیمی اور دیگر دستاویزات لے لیے۔ ان میں پین کارڈ بھی شامل تھا۔ اس سے کچھ کاغذات پر دستخط بھی کروائے گئے۔ اس کے بعد بھی کام نہیں ہوا۔ اب پانچ سال کے بعد محکمہ انکم ٹیکس نے 277,43,06,8 روپے کی آمدنی کے مطابق انکم ٹیکس جمع کرنے کا نوٹس بھیجا ہے۔ اس کے ساتھ سال 2018-19 میں انکم ٹیکس جمع نہ کرانے کا حوالہ دیتے ہوئے بھی جواب طلب کیا گیا ہے۔ نوجوان نے ایس ایس پی کو بتایا کہ وہ صرف دسویں پاس ہے۔ جب اسے نوکری نہیں ملی تو وہ مزدوری کرنے لگا۔ اس کا متعلقہ بینک میں بھی کوئی اکاؤنٹ نہیں ہے۔ نام، پتہ، تعلیمی اور دیگر دستاویزات کا غلط استعمال کرکے اس کے ساتھ دھوکہ دہی اور جعلسازی کی گئی۔ متاثرہ نے مقدمہ درج کرکے کارروائی کی درخواست کی ہے۔ ایس ایس پی شلوک کمار نے بتایا کہ نوجوان نے اپنے دستاویزات کا غلط استعمال کرتے ہوئے دہلی میں جعلی کمپنی اور بینک اکاؤنٹ کھولنے کا الزام لگایا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ متعلقہ کمپنی اور بینک اکاؤنٹ کے ذریعے کروڑوں روپے کی لین دین کی گئی ہے۔ سی او سکندرآباد کو تحقیقات کرنے اور کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

وزارت حج کے اکاؤنٹ کے لیے زیادہ پوچھے جانے والے سوالات کون سے ہیں؟

سعودی عرب کی وزارت حج کے بینیفشری کیئر اکاؤنٹ نے بکنگ کی تاریخوں میں ترمیم کے امکان سے متعلق

وزارت کے اکاؤنٹ کے لیے موصول ہونے والی بیشتر استفسارات کے جواب میں کہا ہے کہ عمرہ کی تاریخوں میں ترمیم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن آپ اسے 'نسک' پلیٹ فارم کے ذریعے پرمٹ ٹائم میں داخل ہونے اور نیا پرمٹ جاری کرنے سے پہلے منسوخ کرسکتے ہیں۔ مسجد الحرام میں داخلے کی اجازت والے بچوں کی عمروں کے بارے میں انہوں نے وضاحت کی کہ بچے اپنے والدین میں سے کسی کے ساتھ مسجد میں داخل ہوسکتے ہیں، جبکہ عمرہ پرمٹ بک کروانے کی کم از کم عمر 5 سال ہے بشرطیکہ وہ کرونا وائرس سے متاثر نہ ہوں۔ حج کے مناسک کون ادا کرسکتا ہے اس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ مناسک حج صرف وہی ادا کرسکتے ہیں جن کے پاس اس کے لیے مختص ویزہ ہے یا جو سعودی عرب کے اندر عمرہ کرنے کے لیے باقاعدہ رہائش میں رہتے ہیں۔

طالبان سے خوفزدہ افغان خاتون جج چھ ماہ سے اپنے گھر کے اندر بند

کابل، 21 مارچ (عصر حاضر) افغانستان میں ایک سابق خاتون جج نے برطانیہ میں سیاسی پناہ کی درخواست مسترد ہونے کے بعد انکشاف کیا ہے کہ وہ چھ ماہ سے اپنے گھر کے اندر بند ہیں۔ اس عرصے میں انہوں نے اپنا گھر نہیں چھوڑا کیونکہ اسکی جان کو خطرہ تھا۔ 'انڈیپینڈنٹ العربیہ' سے گفتگو کے دوران سکیورٹی کی وجہ سے اس کی شناخت خفیہ رکھی گئی ہے اور اسے 'قدیسہ' کا فرضی نام دیا گیا ہے۔ قدیسہ کی طرف سے افغانستان کے کسی نامعلوم مقام سے دیے گئے انٹرویو میں اس نے اعلان کیا کہ وہ صرف رات کو باغ میں جانے کی ہمت کرتی ہے کیونکہ وہ پڑوسیوں کے دیکھے جانے سے ڈرتی ہے۔ خواتین کے خلاف تشدد کے مقدمات کی سماعت کرنے والی 46 سالہ جج نے انکشاف کیا کہ انہیں ڈر تھا کہ اگر طالبان انہیں مل گئے تو وہ انہیں قتل کر دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سیاسی پناہ کے پروگرام کے تحت برطانیہ آنا چاہتی تھیں لیکن حکام نے ان کی درخواست رد کردی تھی۔ جو کچھ ہوا اس کے متوازی طور پر" دی انڈیپنڈنٹ" نے انکشاف کیا کہ برطانیہ آنے کے خواہشمند بہت سے افغانوں کو مطلع کیا گیا تھا کہ انہیں" طالبان" عناصر کے زیر انتظام افغان سرکاری محکموں میں اپنی دستاویزات کی تصدیق کرنی ہوگی۔ قدیسہ جسے سقوطِ کابل کے بعد روپوش ہونا پڑا، نے بتایا" میں نے چھ ماہ سے گھر نہیں چھوڑا اور میں دن کے وقت باغ میں نہیں جاسکتی کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ پڑوسی مجھے دیکھیں، اس لیے میں صرف رات کو نکلتی ہوں اور کبھی دن کی روشنی نہیں دیکھتا۔" اس نے مزید کہا کہ" میں پھنسا ہوا محسوس کرتی ہوں اور جب میں رات کو گھومتی ہوں تو میں اپنے ہی سائے سے ڈر جاتی ہوں اور ہر روز روتی ہوں۔ کبھی کبھی میں اپنی فائلوں، قانونی کتابوں اور اپنی

وردی کو دیکھتی ہوں اور رونے لگتی ہوں۔" اس نے مزید کہا کہ تقریباً پانچ ماہ قبل اس کے بھائی نے اسے بتایا کہ" طالبان" کے ارکان آئے اور پڑوسیوں سے براہ راست اس کے ٹھکانے کے بارے میں پوچھا۔ اس نے اس حوالے سے کہا کہ" میں اپنے ساتھیوں سے چھپتی ہوں اور میں کسی پر بھروسہ نہیں کرسکتی۔" سابق جج نے کہا کہ میرے" ہاتھ کانپ رہے تھے" جب مجھے پتہ چلا کہ اس کی برطانیہ میں آنے کی درخواست گذشتہ جنوری میں مسترد کر دی گئی تھی۔ اس نے اعتراف کیا کہ" میرے لیے یہ قبول کرنا کتنا مشکل ہے کہ برطانیہ جیسے پرامن ملک نے جو انسانی حقوق کا سب سے زیادہ پابند ہے میری درخواست کو مسترد کر دیا۔ میں رو رہی تھی اور اب بھی رو رہی ہوں۔ میرا صدمہ سرحدوں سے ماورا ہے۔" انڈیپنڈنٹ اخبار نے وزارت دفاع کی ای میل کے مندرجات کو پڑھا، جس میں کہا گیا کہ قدیسا اس منصوبے کے تحت منتقلی کی اہل نہیں ہے، حالانکہ اس کا خیال تھا کہ وہ برطانوی حکام کے ساتھ تعاون میں کام کرنے والے جج کے طور پر اپنے کردار کی وجہ سے اہل ہے۔ حکومت، اور وہ اس وقت جاری کردہ فیصلے پر اعتراض دائر کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ انڈیپنڈنٹ نے ستمبر 2021 میں انکشاف کیا تھا کہ 200 سے زائد خواتین جج اس خوف سے افغانستان میں چھپ گئیں کہ طالبان انہیں ان کے کام کی وجہ سے قتل کر دیں گے۔ طالبان پہلے ہی ہزاروں قیدیوں کو رہا کر چکے ہیں، جن میں دہشت گرد اور القاعدہ کے سینیر کارندے بھی شامل ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ان قیدیوں کی بڑی تعداد کو قید کرنے کے ذمہ دار جج ان قیدیوں کے آزاد ہونے کے بعد اپنی حفاظت کے لیے خوفزدہ ہیں۔

افریقہ میں بچے بوند بوند پانی کو ترس رہے ہیں: یونیسیف

یونیسیف کے ڈائریکٹر آف پروگرام سنجے وجے سکرا نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ'' افریقہ میں پانی کی قلت تباہ کن صورت حال اختیار کرچکی ہے۔ یونیسیف کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق 10 افریقی ممالک میں ایک کروڑ 90 لاکھ سے زیادہ بچے بوند بوند پانی کو ترس رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں علاقے میں آب وہوا کی تبدیلی سے منسلک دیگر مسائل سکا بھی سامنا ہے''۔ تین خطرات، جنہیں اجتماعی طور پر WASH کہا جاتا ہے، وہ ہیں: ناکافی پانی،

صفائی ستھرائی کا فقدان اور حفظان صحت کی سہولتوں کی عدم دستیابی۔ یونیسیف کے تجزیے کے مطابق متاثرہ ملکوں میں بہت سے بچوں کو بنیادی صفائی ستھرائی تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ اس رپورٹ کے نتائج اقوام متحدہ کی 2023 واٹر کانفرنس سے چند روز قبل جاری کیے گئے ہیں۔ تقریباً ایک تہائی بچوں کے لیے گھروں میں پانی دستیاب نہیں ہے، جب کہ دو تہائی کو صفائی کی بنیادی سہولت میسر نہیں ہے۔ ایک چوتھائی بچے کھلے میدانوں میں رفع حاجت کرنے پر مجبور ہیں اور اس کے لیے ان کے پاس کوئی متبادل جگہ نہیں ہے۔ تین چوتھائی بچے اپنے ہاتھ تک نہیں دھو سکتے کیونکہ انہیں گھر میں صابن اور پانی، دونوں ہی میسر نہیں ہیں۔ پانی ایک ڈراؤنا خواب بن چکا ہے اور اس نایابی سے متاثر ہونے والے ممالک میں خاص طور سے بینن، برکینا فاسو، کیمرون، چاڈ، کوٹ ڈی آئیوری، گنی، مالی، نائجر، نائجیریا اور صومالیہ شامل ہیں۔ ان ضروری وسائل کی عدم دستیابی کے ساتھ، ان میں سے بعض ملکوں کے بچوں کو عدم استحکام اور مسلح تنازعات جیسے خطروں کا سامنا بھی ہے۔ وجے سکیرا نے مزید کہا کہ'' بچے کی زندگی کا ضیاع خاندانوں کے لیے بڑا المیہ ہے اور وہ ٹوٹ پھوٹ رہے ہیں۔ اس تکلیف اور درد کا احساس اس وقت اور شدت اختیار کر جاتا ہے جب یہ پتہ ہو کہ اسے روکا جاسکتا ہے۔ کیوں کہ اس کی وجہ پینے کے صاف پانی، بیت الخلا اور صابن جیسی بنیادی ضروریات کا نہ ہونا ہے۔''

ایران کے ججوں اور علماء کونسل پر بھی یورپی یونین کی پابندیاں عاید

حکومت مخالف مظاہروں کے خلاف سکیورٹی فورسز کے وحشیانہ کریک ڈاؤن میں قائدانہ کردار ادا کرنے کا الزام

ان ایرانی شخصیات بشمول علماء، ججوں اور ایک براڈ کاسٹر پر الزام ہے کہ انھوں نے حکومت مخالف مظاہروں کے خلاف سکیورٹی فورسز کے وحشیانہ کریک ڈاؤن میں قائدانہ کردار ادا کیا تھا۔ یورپی یونین کا کہنا ہے کہ وہ خاص طور پر عدلیہ کے ان ارکان پر پابندیاں عاید کر رہی ہے جو غیر منصفانہ مقدمات میں سزائے موت دینے اور مبیّنہ مجرموں پر تشدد کرنے کے ذمے دار ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سرکاری ادارے سپریم کونسل برائے ثقافتی انقلاب نے'' لڑکیوں اور خواتین کی آزادی کو کمزور کرنے

اور اقلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے والے متعدد منصوبوں کو فروغ دیا ہے''۔ برسلز کی تازہ فہرست کے بعد یورپی یونین کی پابندیوں کی زد میں آنے والے افراد، کمپنیوں اور ایجنسیوں کی تعداد 150 تک پہنچ گئی ہے۔ یورپی ممالک میں ان کے اثاثے منجمد کرلیے گئے ہیں اور ان پر سفری پابندیاں عاید کی گئی ہیں۔ یورپی یونین نے یہ فیصلہ اقوام متحدہ کے ماہر جاوید رحمٰن کی اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں پیش کردہ رپورٹ کے بعد کیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ مظاہروں کے آغاز کے بعد سے چھے ماہ کے دوران میں ایران کے اقدامات انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آسکتے ہیں۔ ایران میں یہ مظاہرے گذشتہ سال ستمبر میں 22 سالہ کرد ایرانی خاتون مہسا امینی کی حراست میں موت کے بعد شروع ہوئے تھے۔ ان پر مذہبی حکام نے ایران میں خواتین کے ضابطۂ لباس کی خلاف ورزی کا الزام عاید کیا تھا۔ نئی پابندیوں کا فیصلہ برسلز میں یورپی یونین کے وزرائے خارجہ اور دفاع کے اجلاس میں کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ہزاروں ایرانی جلاوطنوں نے تہران حکومت کے خلاف اور مظاہرین کی حمایت میں احتجاج کیا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

امام غزالی رحمہ اللہ

از: مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی میاں ندوی رحمہ اللہ انتخاب وتلخیص: مفتی احمد عبیداللہ یاسر قاسمی، خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

(قسطِ ہفتم)

میں دیکھتا ہوں کہ تو دو وجہ سے اپنے نفس کو ڈھیل دیتا ہے۔ایک کفرِ خفی، اور ایک صریح حماقت۔کفرخفی یہ ہے کہ یوم حساب پر تیرا ایمان کمزور ہے اور ثواب وعتاب سے تو ناواقف ہے اور صریح حماقت اللہ تعالیٰ کی تدبیر مخفی اور اس کے استدراج کا خیال کئے بغیر اس کے عفو وکرم پر اعتماد ہے۔اس کے باوجود کہ تو روٹی کے ایک ٹکڑے، غلہ کے ایک دانہ اور زبان سے نکلے ہوئے ایک کلمہ کے لئے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا، بلکہ اس کے حصول کے لئے ہزار جتن کرتا ہے، اور اسی جہالت کی وجہ سے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا مصداق ہے کہ" الكيس من دان نفسه وعمل لما بعد الموت، والأحمق من اتبع نفسه هواها وتمنى على الله الأماني " (ہوشیار وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے، اور موت کے بعد کی زندگی کے لئے عمل کرے، اور احمق وہ ہے، جو اپنے نفس کو اپنی خواہشات کے پیچھے لگا دے، اور اللہ پر آرزوئیں باندھتا رہے) افسوس اے نفس! تجھ کو زندگی کے دام ہمرنگ زمین سے ہوشیار رہنا چاہئے تھا، اور شیطان سے فریب نہیں کھانا چاہئے تھا، تجھے اپنے او پر ترس کھانا چاہئے، تجھے اپنی فکر کا حکم دیا گیا ہے، دیکھ تو اپنے اوقات ضائع نہ کر، تیرے پاس گنی چنی سانسیں ہیں، اگر تیری ایک سانس بھی رائیگاں گئی تو گویا تیرے سرمایہ کا ایک حصہ ضائع ہوگیا، پس غنیمت سمجھ صحت کو مرض سے پہلے، فراغت کو مصروفیت سے پہلے، دولت کو غربت سے پہلے، شباب کو ضعیفی سے پہلے، زندگی کو ہلاکت سے پہلے، اور آخرت کے لئے تیاری کر، اسی لحاظ سے جتنا تجھے وہاں رہنا ہے، اے نفس کیا جب موسم سرما سر پر آجاتا ہے تو اس پوری مدت کے لئے تو تیاری نہیں کرتا، خوراک کا ذخیرہ ،لباس کی ضروری مقدار اور ایندھن کا ایک ڈھیر جمع نہیں کرلیتا، تو تمام ضروری سامان جاڑے کا مہیا کرلیتا ہے، اور اس بھروسہ پر نہیں رہتا کہ لبادۂ جڑاول اور ایندھن کے بغیر جاڑا گذار دے گا، اور تجھ میں اس کی طاقت ہے، کیا تیرا گمان ہے کہ جہنم کی زمہریر جاڑوں کی سخت سردی سے کم ہے، ہرگز نہیں، اور اس کا کوئی امکان نہیں، شدت و برودت میں ان دونوں کے درمیان کوئی تناسب نہیں، کیا تو سمجھتا ہے کہ بغیر سعی کے اس سے نجات حاصل کرے گا، جیسے کہ سردی بغیر اونی کپڑے، لبادہ، آگ، اور اسی طرح کی دوسری چیزوں کے بغیر نہیں جاتی، اسی طرح دوزخ کی گرمی اور سردی توحید کے قلعہ اور طاعت کے خندق کے بغیر نہیں جاسکتی، اور اللہ تعالیٰ کا یہ کرم ہے کہ اس نے تجھے حفاظت کی تدابیر سے آگاہ کر دیا ہے، اور اسباب آسان کر دیئے ہیں، اس کا کرم یہ نہیں کہ وہ سرے سے عذاب ہی کو ٹال دے، اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کا قانون یہی ہے، وہ جاڑا پیدا کرتا ہے تو اس کے لئے آگ بھی پیدا کرتا ہے اور تجھے چقماق کے طریقہ ہر پتھروں سے آگ نکالنے کا طریقہ بھی بتاتا ہے کہ ان طریقوں سے فائدہ اٹھائے، اور اپنے کو ٹھنڈک سے محفوظ رکھے، اور جیسے کہ لکڑی خریدنا اور اونی کپڑے حاصل کرنا، خدا کی ضرورت نہیں، انسانوں کی ضرورت ہے، اسی طرح طاعت و عبادت سے بھی خدا مستغنی ہے، اور یہ تمہارا فریضہ ہے کہ اس کے وسیلہ سے نجات حاصل کرو،"من احسن فلنفسه ومن اساء فعليها والله غنی عن العالمين" (جس نے اچھائی کی تو، اپنے نفس کے لئے اور جس نے برائی کی، اس کا بوجھ بھی اسی پر ہے، اور اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے) تیری خرابی ہوا ے نفس! جہالت کی قبا چاک کر اور اپنی آخرت کو اپنی دنیا پر قیاس کر فما خلقکم ولا بعثکم الا کنفس واحدة (جیسے ہم نے پیدا کیا تھا پھر اسے دہراتے ہیں) کمابدأکم تعودون (جیسے اس نے تم کو ابتداءً پیدا کیا تھا، ویسے ہی پھر تم واپس ہوجاؤ گے)

احیاء کے ناقد

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح نے احیاء العلوم کی اجمالی تعریف و اعتراف کیا ہے، اور لکھا ہے کہ" کلامہ فی الاحیاء غالبہ جید ۲" (احیاء میں عموماً ان کا کلام اچھا ہے) اس کے ساتھ وہ چار باتوں میں اس کتاب پر تنقید کرتے ہیں، ان کی پہلی تنقید اس پر ہے کہ اس میں فلاسفہ کے بہت سے اقوال آگئے ہیں، اور توحید، نبوت اور معاد سے متعلق ان کے بعض خیالات و بیانات شامل ہوگئے ہیں، ان کے نزدیک امام غزالی فلاسفہ کے اثرات سے ضرور کچھ نہ کچھ متاثر ہوئے ہیں، وہ اگرچہ ان کے بڑے ناقد اور مخالف ہیں، مگر ان کی تصنیفات میں ان کے خیالات کے (غیر شعوری طور پر) کہیں کہیں جھلک آجاتی ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح کی حس فلاسفہ کے بارہ میں چونکہ بہت تیز ہے، اس لئے کچھ عجب نہیں کہ ان کے معیار سے امام غزالی کی بعض چیزیں فلسفہ سے متاثر ہوں۔

دوسری تنقید یہ ہے کہ اس میں بعض ایسے کلامی مباحث ہیں، جو ابن تیمیہؒ کے نزدیک کتاب وسنت کی روح کے پورے طور پر مطابق نہیں ہیں، اور ان کے معیار پر پورے نہیں اُترتے، تیسری تنقید یہ ہے کہ اس میں اہل تصوف کے بعض متشددانہ اقوال اور مغالطے ہیں، چوتھی چیز یہ ہے کہ احیاء میں بہت سی ضعیف احادیث وآثار ہیں، بلکہ موضوع روایات تک ہیں---1 ،اس کے باوجود شیخ الاسلامؒ لکھتے ہیں:

وفيه مع ذلك كلام المشائخ الصوفيه العارفين المستقيمين فی اعمال القلوب الموافق للكتاب والسنة ما هو اكثر مما يرد منه فلهذا اختلف فيه اجتهاد الناس وتنازعوا فيه--2

اس کے باوجود جو احیاء میں ان مشائخ صوفیہ کا جو صاحب معروف و استقامت تھے اعمال قلوب کے بارہ میں بہت سا ایسا کلام ہے، جو کتاب وسنت کے موافق ہے اور جس کا اکثر حصہ قابل قبول ہے، اسی بناء پر اس کتاب کے بارہ میں علماء مختلف رائیں رکھتے ہیں، اور سب اس کے مخالف نہیں۔

علماء ابن جوزی کی بھی بڑی تنقید ضعیف اور موضوع روایتوں پر ہے، ان کے نزدیک اس کی وجہ سے امام صاحب کا حدیث سے عدم اشتغال ہے-- 3 حافظ زین الدین العراقی صاحب" الفیہ" نے احیاء کی بڑی خدمت انجام دی ہے کہ اس کی احادیث کی تخریج کی، ہر راوی اور حدیث کا درجہ اور اس کی حیثیت بیان کردی ہے۔

ابن جوزی امام غزالی کے بعض تاریخی مسامحات اور فروگذاشتوں کا بھی تذکرہ کیا ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حدیث کی طرح ان کو تاریخ سے بھی اشتغال کا موقع نہیں ملا تھا۔ 4 ان کا دوسرا اعتراض اس پر ہے کہ بعض امراضِ قلب (ریا وحب جاہ) وغیرہ کے علاج کے سلسلہ میں اور نفس کشی اور اصلاح کے لئے انھوں نے صوفیہ کے بعض ایسے واقعات نقل کر دیئے ہیں، جو قابل تقلید نہیں ہیں، اور فقہی حیثیت سے ان کا جواز بھی ثابت ہونا مشکل ہے--ان نقائص کے باوجود وہ احیاء العلوم کی اہمیت ومقبولیت کے قائل ہیں اور انہوں نے خود" منہاج القاصدین" کے نام سے اس کا اختصار کیا ہے جس میں انہوں نے قابل اعتراض چیزوں کو حذف کر دیا ہے لیکن اس خلاصہ میں اصل کتاب کی روح اور اس کی تاثیر باقی نہیں رہی ہے۔

امام غزالی اور علم کلام

امام غزالی جس مجتہدانہ دماغ کے آدمی تھے اس کے لیے یہ مشکل تھا کہ وہ متقدمین کے مباحث وتحقیقات کے ناقل محض یا ترجمان وشارح بن کر رہ جائیں اور کہیں ان کی شخصیت نمودار نہ ہونے پائے۔بدقسمتی سے چوتھی صدی میں علمِ کلام کا حلقہ بھی (جس کو تمام دوسرے علمی اداروں سے زیادہ اپنے زمانہ کی عقلی اور علمی سطح کے ساتھ چلنے کی ضرورت تھی) جمود وتقلید کا شکار ہوگیا تھا۔متکلمین اشاعرہ کو نہ صرف اس پر اصرار تھا کہ ان کے نتائج تحقیقات اور ان کے عقائد تسلیم کئے جائیں بلکہ اس پر بھی اصرار تھا کہ ان عقائد کے ثبوت کے لئے امام ابوالحسن اشعری اور علامہ ابوبکر باقلانی وغیر نے جو مقدمات و دلائل قائم کئے ہیں ان کو بھی بعینہ تسلیم کیا جائے اور ان کے علاوہ دوسرے مقدمات و دلائل سے کام نہ لیا جائے۔امام غزالی نے اپنی تصنیفات میں مجتہدانہ انداز میں اصول وعقائد پر گفتگو کی اور ان کے ثبوت کے لئے انہوں نے بیض ایسے نئے مقدمات و دلائل قائم کئے جو ان کے نزدیک زیادہ مؤثر و دلپذیر تھے، صفابِ باری تعالیٰ ......نبوت، معجزات، تکلیفات شرعیہ، عذاب وثواب، برزخ، قیامت کے متعلق انہوں نے نئے متکلمانہ انداز سے گفتگو کی اور ان کے ثبوت کے لئے انہوں نے بہت سے متکلمین کی طرح احتمال آفرینیوں، تشکیکات اور منطقی مقدمات و نتائج کے بجائے زیادہ عام فہم اور اطمینان بخش دلائل فراہم کئے اور اس سلسلہ میں انہوں نے پیشرو متکلمین کے استدلال زبان اور اصطلاحات اور ان کی ترتیب کی پابندی نہیں کی اور اس طرح اشعری علم کلام کی تجدید کی خدمت انجام دی جس کے لئے متکلمین اشاعرہ کو ان کا ممنون اور ان کی عظیم الشان دینی خدمت کا معترف ہونا چاہئے تھا، مگر چونکہ انھوں نے یہ کام عام متکلمین کی روش سے ہٹ کر انجام دیا تھا، اور کہیں کہیں امام ابوالحسن اشعری اور ان کے نامور متبعین کی تحقیقات سے اختلاف پایا جاتا تھا، اس لئے اشعری مکتب فکر (جس سے خود امام صاحب منسلک، اور منسوب تھے) ان کے اس علم کلام اور ان دلائل ومقدمات پر چیں بجبیں تھا، اور اس حلقہ کے بہت سے پرجوش علماء اس میں" زیغ وضلال" اور مسلکِ سلف سے بعد و انحراف محسوس کرتے تھے، احیاء العلوم کی تالیف اور اس کی غیر معمولی اشاعت ومقبولیت کے بعد اس مسئلہ پر اشعری علماء میں چہ مگوئیاں بہت بڑھ گئیں، اور بہت سے لوگوں کو امام صاحب کے عقائد میں شبہات پیدا ہونے لگے، کسی مخلص نے امام صاحب کو خط لکھا اور اس صورتِ حال کی اطلاع دیتے ہوئے اپنی قلبی تکلیف کا اظہار کیا امام صاحب نے ان کو مفصل جواب دیا، ایک مستقل رسالہ (فیصل التفرقة بين الاسلام والزندقة) کے نام سے موجود ہے، اس کے شروع میں وہ تحریر فرماتے ہیں:

" برادرِ شفیق! حاسدین کا گروہ جو میری بعض تصنیفات (متعلق باسرار دین) پر نکتہ چینی کر رہا ہے، اور خیال کرتا ہے کہ یہ تصنیفات قدمائے اسلام اور مشائخ اہل کلام کے خلاف ہیں، اور یہ اشعری کے عقیدے سے بال برابر بھی ہٹنا کفر ہے، اس پر جو تم کو صدمہ ہوتا ہے، اور تمہارا دل جلتا ہے، میں اس سے واقف ہوں لیکن عزیز من! تم کو صبر کرنا چاہئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطاعن سے نہ بچ سکے، تو میری کیا ہستی ہے؟ جس شخص کا یہ خیال ہے کہ اشاعرہ یا معتزلہ یا حنابلہ یا اور دیگر فرقوں کی مخالفت کفر ہے تو سمجھ لو کہ وہ اندھا مقلد ہے، اس کی اصلاح کی کوشش میں اپنے اوقات ضائع نہ کرو، اس کو خاموش کرنے کے لئے مخالفین کا دعویٰ کافی ہے، اس لئے کہ تمام مذاہب (کلامیہ) میں اشعری سے اختلافات پائے جاتے ہیں، اب اگر کوئی دعویٰ کرتا ہے کہ تمام تفصیلات وجزئیات میں اشعری کا اتباع ضروری ہے، اور ادنیٰ مخالفت بھی کفر ہے تو اس سے سوال کرو کہ یہ کہاں سے ثابت ہوا کہ حق اشعری کے ساتھ مخصوص ہے، اور انہی کی اتباع میں منحصر ہے، اگر ایسا ہے تو وہ شاید باقلانی کے کفر کا فتویٰ دیں گے۔اس لئے کہ صفت بقاء میں ان کو اشعری سے اختلاف ہے اور ان کا خیال ہے کہ وہ ذاتِ الٰہی سے زائد کوئی صفت نہیں ہے، اور پھر سوال یہ ہے کہ باقلانی ہی اشعری کی مخالف کر کے کیوں کفر کے مستحق ہیں، اشعریؒ باقلانی سے اختلاف کی بناء پر کیوں کفر کے مستحق نہیں، اور حق ان میں سے کسی ایک میں کیوں منحصر سمجھا جائے اگر کہا جائے کہ اشعری متقدم ہیں، تو خود اشعری سے معتزلہ متقدم ہیں، تو پھر معتزلہ کو برسرِ حق ہونا چاہئے یا یہ محض علم وفضل کے تفاوت کی بناء پر ہے؟ تو بتلایا جائے کی علم وفضل کا موازنہ کرنے کے لئے کون سا ترازو ہے جس کی وجہ سے ایک شخص اپنے پیشوا کو علم وفضل میں سب سے بلند مرتبہ مانتا ہے، اگر باقلانی کو اشعری سے اختلاف کرنے کی اجازت ہے تو باقلانی کے بعد آنے والے اس حق سے کیوں محروم رہیں، اور اس میں کسی ایک شخص کی تخصیص کیوں کی جائے۔

علم کلام پر مجتہدانہ گفتگو اور اس میں بیش بہا اضافہ کرنے کے بعد امام غزالی اپنی سلامتِ طبع حق پسندی اور ذاتی تجربوں کی بناء پر اس نتیجہ پر پہونچے کہ علم کلام کا فائدہ بہت محدود ہے، اور بعض اوقات اس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے، نیز وہ ایک وقتی اور ضرورت کی چیز ہے، اور ایک صالح غذا کا حکم رکھتی ہے، اور جس سے کوئی انسان مستثنیٰ نہیں، وہ قرآن مجید کا طرز بیان اور استدلال ہے، جس سے سب کو اپنا اپنا حصہ ملتا ہے، اور کوئی اس سے محروم نہیں،" الجام العوام عن علم الکلام" میں جو ان کی آخری تصنیف ہے، لکھتے ہیں۔

فادلة القرآن مثل الغذاء وينتفع به كل انسان وادلة المتكلمين مثل الدواء وينتفع به اٰماد الناس ويستضتر به الاكثرون بل ادلة القرآن كالماء الذی ينتفع به

قرآنی دلائل غذا کی طرح ہیں، جس سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے، متکلمین کے دلائل دوا کی طرح ہیں، اس سے کوئی کوئی فائدہ اٹھاتا ہے اور اکثر آدمیوں کو اس سے نقصان ہوتا ہے، بلکہ قرآنی دلائل کی مثال پانی کی سی ہے ،الصّبی الرّجيع والرّجل القوی وسائر الادلة کالاطعمۃ الّتی ينتفع بها الاقوياء مرة ويطضون بها الفرئ ولا ينتفع بها الصبيان اصلا۔ (۱)

جس سے دودھ پیتا بچہ اور طاقتور آدمی یکساں فائدہ اٹھاتے ہیں، باقی دلائل (کلامیہ) کھانے کے انواع واقسام کی طرح ہیں، کہ کبھی ان سے طاقتور آدمیوں کو فائدہ پہنچتا ہے اور کبھی ضرر، اور بچوں کے لئے وہ مطلقاً کارآمد نہیں۔

علم کلام سے جو نقصان پہنچا ہے، اس کا ذکر کرتے ہوئے اپنا مشاہدہ اور تجربہ بیان کرتے ہیں:

والدليل علی تضرر الخلق به المشاهدة والعيان والتجربة وما ثار من الشرّ منذ نبغ المتكلمون و فشت صناعة الكلام مع سلامة العصر الاول من الصحابة عن مثل ذلك۔ (۲)

لوگوں کو علم کلام سے جو نقصان پہنچا ہے اس کی دلیل خود مشاہدہ اور تجربہ ہے۔اہل تجربہ جانتے ہیں کہ جب سے متکلمین پیدا ہوئے اور علم کلام کا چرچا ہوا، کیسی مصیبت آئی اور خرابی پھیلی، صحابہ کا دور اس خرابی سے محفوظ تھا۔

تدریس کے لئے دوبارہ اصرار اور امام غزالی کی معذرت

ذوالقعدہ ۴۹۹ھ میں امام غزالی نے نیشاپور کے مدرسۂ نظامیہ کی مسندِ درس کو دوبارہ آباد کیا تھا۔یہ سنجر سلجوقی (پسر ملک شاہ) کی سلطنت اور فخر الملک (پسر نظام الملک) کی وزارتِ عظمیٰ کا زمانہ تھا۔(فخر الملک) محرم ۵۰۰ھ میں ایک باطنی کے ہاتھ سے شہید ہوا، اس کی وفات کے تھوڑے ہی دن بعد امام نے مدرسہ نظامیہ کی تدریس سے کنارہ کشی کی۔اور اپنے وطن طوس میں سکونت اختیار کی، گھر کے پاس ہی ایک مدرسہ اور خانقاہ کی بنیاد ڈالی، جہاں تعلیم وتربیت میں مشغول ہوگئے۔

۵۰۰ھ میں سلطان محمد بن ملک شاہ نے جب نظام الملک کے بڑے بیٹے احمد کو وزیر اعظم مقرر کیا تو اس نے امام صاحب کو پھر بغداد میں بلانا چاہا، امام غزالی کی جگہ مدرسۂ نظامیہ میں اگرچہ پُر کردی گئی تھی مگر خالی تھی، امام غزالی کا جانشین پورے عالم اسلامی میں ملنا مشکل تھا، مدرسۂ نظامیہ سلطنت عباسیہ کی زینت اور بغداد کی آبرو تھی، اس نقصان کا احساس سب کو تھا۔بارگاہ خلافت سے بھی اس کی تحریک ہوئی کہ امام غزالی مدرسہ نظامیہ کو پھر زینت بخشیں۔قوام الدین نظام الملک وزیر اعظم نے خود خط لکھا اور مدرسۂ نظامیہ کی اہمیت اور مرکزیت بیان کی اور خود خلیفۂ عباسی کی طرف سے اس خواہش کا اظہار کیا، وہ لکھتا ہے:

" و نیز از سرائے عزیز مقدس نبوی (یعنی ایوان خلافت ذریعت نمودند و تدبیر آں را بہا لغہا فرمودند، وایں خطاب صادر نشد تا صدالدین (ا) بہ تحفظ ایں خبر بخواجہ اجل زین الدین حجۃ الاسلام فرید الزمان، ابوحامد محمد بن محمد الغزالی ادام اللہ تمکنہ، اہتمام نہ گیرد از نچہ اویگانہ، جہاں وقدوۂ عالم وانگشت نمائے روزگار است۔"

اس فرمان پر دربارِ خلافت کے تمام ارا کان کے دستخط ثبت تھے اور یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ" حاشیہ بوسانِ خلافت اور ارا کانِ سلطنت سب امام صاحب کے قدوم کے لئے چشم براہ ہیں۔احمد بن نظام الملک نے خود امام صاحب کو جو خط لکھا، اس کا ماحصل یہ تھا کہ اگرچہ آپ جہاں تشریف رکھیں گے، وہی جگہ درسگاہِ عام بن جائے گی، لیکن جس طرح آپ مقتدائے روزگار ہیں، آپ کی قیامگاہ بھی وہی شہر ہونا چاہیے جو عالم اسلام کا مرکز اور قبلہ گاہ ہو۔تاکہ تمام دنیا کے ہر حصہ کے لوگ باآسانی وہاں پہنچ سکیں اور ایسا مقام صرف دارالسّلام بغداد ہے۔"

امام صاحب نے ان خطوط وفرامین کے جواب میں ایک طول طویل خط لکھا، اور بغداد میں نہ آنے کے متعدد عذر لکھے۔(ایک یہ کہ یہاں (طوس میں) ڈیڑھ سو مستعد طلبہ مصروف تحصیل ہیں، جن کو بغداد جانے میں زحمت ہوگی، دوسرے یہ کہ جب میں پہلے بغداد میں تھا تو میرے اہل وعیال نہ تھے، اب بال بچوں کا جھگڑا ہے اور یہ لوگ ترک وطن کی زحمت نہیں اٹھاسکتے، تیسرے یہ کہ میں نے مقامِ خلیل میں عہد کیا ہے کہ کبھی مناظرہ ومباحثہ نہ کروں گا، اور بغداد میں مباحثہ کئے بغیر چارہ نہیں۔اس سے سوا دربارِ خلافت میں سلام کرنے کے لئے حاضر ہونا ہوگا، اور میں اس کو گوارا نہیں کرسکتا، سب سے بڑھ کر یہ کہ میں مشاہرہ اور وظیفہ قبول نہیں کرسکتا اور بغداد میں میری کوئی جائداد نہیں، غرض خلافت اور سلطنت کی طرف سے گو بہت کچھ کد ہوئی لیکن امام صاحب نے صاف انکار کیا اور گوشۂ عافیت سے باہر نہ نکلے۔

جاری-----

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

تاریخِ اندلس کا آخری باب

مولانا اسماعیل ریحان، استاذ تاریخ: جامعۃ الرشید کراچی (قسط دوم)

الزغل کے پاس اتنی قوت نہ تھی کہ وہ مالقہ کا محاصرہ توڑ سکتا۔آخر مالقہ کی مزاحمت دم توڑگئی۔یہ المیہ شعبان ۸۹۲ھ کے اواخر میں پیش آیا۔اس کے بعد پورے اندلس میں غرناطہ شہر کے سوا مسلمانوں کے پاس کوئی بڑا شہر نہیں رہا جو آزاد اور خودمختار ہو۔فرڈی ننڈ کی فوجیں اب وادی آش پہنچیں۔الزغل اپنی شجاعت و بسالت کے باوجود،اب کچھ کرنے کے قابل نہ تھا۔اس کے پاس مٹھی بھر مجاہدین اور مختصر سی فوج کے سوا کچھ نہ تھا جو ایک شہر کو بمشکل سنبھالے ہوئے تھی۔کہیں سے کوئی کمک ملنے کا امکان نہ تھا۔مایوس ہوکر اس نے وادیٔ آش کو نصرانیوں کے حوالے کردیا۔یہ صفر ۸۹۵ھ کا واقعہ ہے۔

غرناطہ کا نیا بادشاہ ابوعبداللہ محمد سمجھتا تھا کہ اس نے امن پسندانہ حکمتِ عملی سے نصرانیوں کو اپنا مخلص دوست بنالیا ہے۔تاہم یکا یک اس کی سوچ میں غیر معمولی تبدیلی ظاہر ہوئی اور وہ فرڈی ننڈ کے مقابلے پر کمربستہ ہوگیا۔مؤرخین کا کہنا ہے کہ ابوعبداللہ محمد کی سوچ میں تبدیلی کے پیچھے غرناطہ کے سپہ سالار موسیٰ بن ابی الغسان کا بڑا ہاتھ تھا۔موسیٰ بن ابی الغسان غرناطہ کی تاریخ کے آخری ایام میں مسلمانوں کی حریت، آزادی اور جذبۂ جہاد کا وہ روشن مینار تھا جس کی عظمت وشجاعت کا اعتراف ساری دنیا نے کیا ہے۔اس حالت میں جبکہ غرناطہ ہر طرف سے گھر چکا تھا،موسیٰ بن ابی الغسان واحد شخص تھا جو اسلامیانِ اندلس کو آخری سانس تک لڑنے کا پیغام دے رہا تھا۔وہ شاہی خاندان کا فرد اور ابوعبداللہ محمد کا قریبی تھا۔اس کی خطابت میں جذبات کا رُخ پھیرنے کی زبردست طاقت تھی۔وہ ابوعبداللہ کو مسلسل ترغیب دیتا رہا کہ یہ وقت قومی ودینی غیرت سے آراستہ ہوکر میدانِ جہاد میں اترنے کا ہے۔ابوعبداللہ شاید موسیٰ کی باتوں سے اتنی جلد متاثر نہ ہوتا مگر ۸۹۵ھ کے وسط میں جب فرڈی ننڈ نے اپنے چہرے سے دوستی کا نقاب اتارا تو ابوعبداللہ کو موسیٰ بن ابی الغسان کی رائے ماننا پڑی۔

فرڈی ننڈ نے یکا یک غرناطہ سے صلح کا معاہدہ توڑ ڈالا اور ابوعبداللہ کو پیغام بھیجا کہ وہ شاہی محل قصر الحمراء سرکاری عمارات اور غرناطہ کا مرکزی حصہ اس کے سپرد کردے اور اس کا مطیع بن کر غرناطہ میں مقیم رہے یا اندلس کے کسی اور شہر میں رہائش اختیار کرلے۔اس کی بھرپور مالی کفالت کی جاتی رہے گی۔موسیٰ بن ابی الغسان سمیت اکثر امراء نے فرڈی ننڈ کا مطالبہ مسترد کردینے پر زور دیا۔انہیں امید تھی کہ عیسائیوں کو پسپا کیا جاسکتا ہے۔آخر ابوعبداللہ نے فرڈی ننڈ کو جواب دیا کہ معاملہ اس کے بس سے باہر ہے۔وہ غرناطہ اس کے سپرد نہیں کرے گا۔ایسا کیا گیا تو امراء بغاوت کردیں گے۔

پھر اس نے پہلی بار فرڈی ننڈ کے خلاف تلوار بے نیام کی اور غرناطہ کے مجاہدین کو لے کر مقابلے پر نکل آیا۔یہ اس کا ایک نیا کردار تھا جس کی فرڈی ننڈ کو ہرگز توقع نہ تھی۔ربیع الاول سے رجب ۸۹۵ھ تک فریقین کے درمیان کئی جھڑپیں ہوئیں۔موسیٰ بن ابی الغسان اور ابوعبداللہ کی قیادت میں غرناطہ کو اپنا آخری حصار سمجھ کر لڑنے والے مسلمانوں کے جوش وجذبے کے آگے صلیب پرستوں کو بار بار پسپا ہونا پڑا۔آخرکار فرڈی ننڈ اپنا لشکر لے کر واپس ہوگیا۔ابوعبداللہ نے اس کی واپسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی قلعے فتح کرلیے۔

فرڈی ننڈ اور ازابیلا کو یقین تھا کہ جب تک غرناطہ فتح نہیں ہوجاتا،اندلس کے مسلمانوں میں حریت کی شمع جلتی رہے گی،اس لیے جمادی الاخریٰ ۸۹۶ھ (اپریل ۱۴۹۱ء) کے موسم بہار میں وہ اس عزم کے ساتھ کہ اس بار الحمراء فتح کیے بغیر ہرگز واپس نہیں جائیں گے،۸۰ ہزار سپاہی لے کر غرناطہ پہنچ گئے۔غرناطہ کے مسلمان ایک مدت تک فرڈی ننڈ کی ٹڈی دل افواج کا جم کر مقابلہ کرتے رہے۔ان کی ہمت بڑھانے میں سپہ سالار موسیٰ بن ابی الغسان پیش پیش تھا۔اس کا یہ نعرہ ہر کسی کی زبان پر تھا:

’’عیسائی بادشاہ جان لے کہ عرب گھڑسواری اور نیزہ بازی کے لیے ہی پیدا ہوئے ہیں۔‘‘

تاہم کسی شاندار فتح کا دور دور تک امکان نہ تھا۔بیرونی کمک کی ہر توقع ختم ہوچکی تھی۔نصرانیوں کو دوردراز کے شہروں سے مسلسل کمک مل رہی تھی جبکہ مسلمانوں کی افرادی قوت محدود تھی۔برف باری شروع ہوئی تو البشرات سے رسد کا راستہ بند ہوگیا۔غرناطہ میں مقامی آبادی کے ساتھ گردونواح کے لاکھوں بے گھر افراد جمع ہوچکے تھے،اس لیے رسد بند ہوتے ہی شہر میں بہت جلد قحط کی سی صورتحال پیدا ہوگئی۔اہلِ شہر میدانِ جنگ میں شکست نہ کھاسکے مگر فاقوں نے انہیں لاچار کردیا۔

آخر ابوالقاسم عبدالملک نے دربار میں اعلان کیا کہ صرف چند دنوں کا راشن باقی رہ گیا ہے،فوج اور عوام ہمت ہار چکے ہیں۔مزید مزاحمت بے سود ہے۔موسیٰ بن ابی الغسان واحد شخص تھا جس نے ہتھیار ڈالنے پر غور کرنے سے انکار کردیا اور پورے شدومد سے کہا کہ شہر کا دفاع ہم پر فرض ہے۔اس نے امرائے سلطنت کو آخری دم تک لڑنے پر ابھارا۔ابوعبداللہ نے مایوس کن حالات کے باوجود،اس کی بات مانتے ہوئے لڑائی جاری رکھنے کی اجازت دی۔

شہر کے دروازے ایک مدت سے بند تھے۔موسیٰ نے انہیں کھولنے کا حکم دیا اور کہا:’’ہم اپنے جسموں سے دروازوں کی حفاظت کریں گے۔‘‘اس کے الفاظ نے شہر میں ایک نیا جوش پیدا کردیا اور ہر طرف اسلحے کی جھنکار گونجنے لگی۔یہ فوج دن رات لشکرِ صلیب پر بجلیاں گراتی رہتی۔جب بھی عیسائیوں کا کوئی دستہ شہر کے قریب آتا،یہ لوگ عقابوں کی طرح اس پر ٹوٹ پڑتے۔موسیٰ اپنے سپاہیوں سے کہتا تھا:’’ہمارے لیے اس کے سوا کوئی زمین نہیں جس پر ہم کھڑے ہیں۔اسے کھو کر ہم اپنا نام ونشان،گھربار اور وطن سب کچھ گم کردیں گے۔‘‘

آخرکار فرڈی ننڈ نے شہر پر بڑے حملے کا حکم دیا۔عیسائی ایک ریلے کی طرح صفیں بنا کر غرناطہ کی فصلیوں کی طرف بڑھے۔اُدھر سے مسلمان بھی سر پر کفن باندھ کر نکل آئے۔ابوعبداللہ محمد سرکاری سپاہیوں کی قیادت کررہا تھا جبکہ موسیٰ بن ابی الغسان کے پاس مجاہدین کی کمان تھی۔فریقین میں نہایت خوں ریز جنگ شروع ہوگئی۔

جاری----

غارثور: تعارف اور وجہ تسمیہ

غارثور کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں اور اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

غارثور مکہ مکرمہ کے شمالی پہاڑوں میں سے ایک کی چوٹی پر موجود اسلامی تاریخ کا ایک نمایاں مقام ہے۔

غارثور کا نام اس پہاڑ کے نام پر رکھا گیا جس میں یہ غار واقع ہے۔اسے جبل ثور احل کہا جاتا ہے کہ اس کا نام بھی ایک شخص کے نام پر رکھا گیا تھا جس کا نام ثور بن عبد منات تھا۔

غارثور اسلامی تاریخ میں ایک یادگار مقام کا درجہ رکھتی ہے۔قرآن پاک سورۃ التوبہ کی آیت ’40‘ میں اس غار کی طرف اشارہ ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِلاَّ تَنصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُواْ ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لاَ تَحْزَنْ إِنَّ اللّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُواْ السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ‘۔

’’اگر تم رسول کی مدد نہیں کروگے تو اللہ ان کی مدد کرے گا۔یاد کرو اس وقت کو جب ان کو کافروں نے گھر سے نکال دیا۔اس وقت دو [ہی ایسے شخص تھے جن] میں [ایک ابوبکر رضی اللہ عنہ]، دوسرے [خود رسول اللہ]، جب وہ دونوں غار [ثور] میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔خدا نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کی ایسی لشکروں سے مدد کی جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے،اور کافروں کی بات کو پست کردیا اور بات خدا ہی کی بلند ہے،اور خدا زبردست اور حکمت والا ہے‘‘۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ﷺ کے جلیل القدر رفیق سفر تین دن تک وہاں رہے،دعوت حق کی پیروی کرنے والے مشرکین سے چھپے رہے۔تین دن بعد غار سے نکلے اور مدینہ منورہ کی طرف عازم سفر ہوگئے۔

تاریخی اقوال اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ غارثور اسلام کا پہلا قلعہ ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعوت حق پیش کرنے کے بعد مشرکین مکہ کے ظلم سے تنگ آکر اپنے رفیق صدیق اکبر کے ساتھ اس غار میں پناہ گزین ہوئے۔

جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی حفاظت کی تھی۔ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں پناہ لی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی طرف ہجرت فرما رہے تھے۔کفار قریش نے آپ ﷺ کا پیچھا کیا اور وہ غارثور تک پہنچ بھی گئے مگر اللہ کی حکمت سے وہ غار کے دھانے سے واپس آگئے۔اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھیں اندھی کردیں اور وہ دیکھ نہیں پائے۔بعض روایات میں مذکور ہے کہ اس غار کے دروازے پر مکڑی نے جالا بُن لیا جس سے کفار کو لگا کہ یہ غار تو برسوں سے ویران پڑی ہوئی ہے۔

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا اور ان کے بھائی عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ ان کے لیے کھانا لایا کرتے تھے اور وہ آپ ﷺ تک لوگوں کی خبریں بھی پہنچاتے۔عامر بن ابھی فہیرہ نے ابن ابی بکر کو دیکھ لیا اور اس نے ان کا پیچھا کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے تھے اور اپنے رب سے دعا کر رہے تھے کہ وہ انہیں ان سے دور کردے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ خوف زدہ تھے۔ان کا خوف یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے۔

ابوبکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر ان میں سے کوئی اپنے پاؤں کی طرف دیکھتا تو ہمیں اپنے پیروں کے نیچے دیکھ لیتا،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: (اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! آپ دو لوگوں کے بارے میں کیا خیال کرتے ہیں جن کا تیسرا [ساتھی] خدا ہے)۔یہ روایت بخاری اور مسلم دونوں میں موجود ہے۔

یہ غار شمالی جانب جبل ثور کی چوٹی پر ہے جسے مکہ مکرمہ کے جنوب میں وادی المفجر کے میدان میں ’’جبل الحل‘‘ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اسے وادی المفجر کے ذریعہ مکہ کے باقی پہاڑوں سے الگ کیا گیا ہے۔

یہ پہاڑ سطح سمندر سے 760 میٹر بلند ہے۔غار طرف جانے والا پہاڑی راستہ ہموار اور بالائی حصہ ناہموار،چڑھنے کے لیے دشوار گذار ہے۔